الحکیم لاہور

نومبر ۱۹۵۷

حکیم فصیح الدین چغتائی

مت ۵ر

حفظ صحت اور طب کا قدیم ترین اردو

ماہنامہ

الحکیم

لاہور

بابت ماہ نومبر ۱۹۵۷ء

جلد ۴۷	حکیم فصیح الدین چغتائی	شمارہ ۱۱

ایک ضروری اطلاع

رب ذو الجلال کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جنوری ۱۹۵۸ء میں اس برنگ ترین طبی جریدے کی زندگی کے سینتالیس سال ختم ہو کر چوالیسویں سال کا آغاز ہو جائیگا۔ لہذا حسب دستور قدیم جنوری، فروری ۱۹۵۸ء کا رسالہ سالنامہ نیاض فیروزی جلد دوم کی صورت میں نظر افروز ناظرین ہوگا چونکہ یہ جدید سال کا آغاز ہوگا۔ لہذا جنوری فروری ۱۹۵۸ء کا الحکیم بذریعہ وی۔ پی پیش ہوگا۔

اندریں حالات قارئین محترم کو فروری کے شروع میں وی پی کی وصولی کے لئے تیار رہنا چاہیے اور اگر سالہائے گذشتہ کی طرح بعض اصحاب اپنے اپنے احباب کا چندہ مبلغ ۸/ روپے جنوری ۱۹۵۸ء کے آخر تک بذریعہ منی آرڈر پہونچا دیں تو یہ ان کا خاص احسان ہوگا۔ اس طرح مالکان الحکیم کو وی پی کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

سالنامہ کی تیاری کا آغاز ہو چکا ہے اور اوراق پارینہ کی ورق گردانی کے ذریعہ سے وہ موتی اور جواہر ریزے سطح آب پر لائے جا رہے ہیں جن کو شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور کی نکتہ رس نگاہ بین نے انتہائی جد و جہد کے بعد جمع کیا تھا۔

امید ہے کہ قارئین کرام ہماری گزارشات پر عمل فرما کر ہمیں مشکور کرنے میں تامل نہیں فرمائیں گے۔

(منیجر)

حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون لوہاری دروازہ لاہور سے شائع کیا۔

علم الادویہ

میٹھا تیلیہ

اسے بیس، بیش، بچھناگ، زہر ہلاہل، چندال، سنکھیا، میٹھا تیلیہ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ یہ ایک سخت زہریلی جڑ ہے جو مختلف اقسام کی ہوتی ہے۔ جو اندر اور باہر سے سیاہ ہو، وہ زیادہ زہریلی ہوتی ہے۔ جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہو، وہ درجہ اوسط۔ جو اندر اور باہر سے سفید ہو وہ سب اقسام سے زیادہ اسلم ہے۔ اتیس جو ایک مشہور بازاری دوا ہے۔ وہ بھی بیش کی ایک قسم اسلم ہے۔ اس کے بعض اقسام ایسے بھی ہیں۔ کہ ان کو صرف چھونے یا سونگھ لینے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اطبائے یونانی اسے دوائے خوردنی میں استعمال نہیں کرتے بلکہ سم قاتل جانتے ہیں۔ ڈاکٹر اور اہل صنعت اسے عام طور پر برتتے ہیں۔ بطور دوا استعمال کرنے کے لئے بیش کی وہ قسم اختیار کرنی چاہئے۔ جو تمام سفید ہو یا اندر سے بالکل سفید ہو۔ اس کے علاوہ دیگر اقسام سے پرہیز لازمی ہے۔

میٹھا تیلیہ کا اثر دماغ پر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ زیادہ مقدار میں دل اور اعصاب کی حرکت کے افعال کو ابتداءً تیز کر دیتا ہے۔ اور بالآخر دل، اعصاب، حرکت مرکز تنفس کو سست اور بے حس بنا دیتا ہے۔ تھوڑی سی مقدار میں بطور دوا استعمال کرنے سے اقسام درد مثلاً وجع مفاصل، عرق النساء، درد شقیقہ، نقرس، درد دانت کو طلاً اور سخت بخار، زکام، ورم لوزتین، ذات الجنب، ذات الصدر، خناق میں بوجہ مسکن درد و معرق و منفذہ کے اکثر نافع ہے جب دل کی حرکت ضعیف ہو اسے استعمال نہ کرنا چاہئے۔

خواص میٹھا تیلیہ مدبر

بطریق اہل صنعت مدبر کیا ہوا میٹھا تیلیہ تمام امراض باردہ رطبہ، بلغمیہ مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، کزاز، ضیق النفس، پرانی کھانسی، اسہال معدی، تپ ہائے مزمنہ بلغمیہ، سنپات، وجع مفاصل، عرق النساء، نقرس، سنگرہنی وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ قوت باہ، امساک، قوت معدہ اور اشتہا کو زیادہ کرتا ہے اس کا تیل بطور مالش تمام اقسام درد کا دافع ہے۔ حس اور مفلوج اعضاء کو بیدار کرتا ہے۔

چنانچہ اہل ہند ہمیشہ کے لئے بیش کے کھانے پر مداومت کرنے سے نقصان کی طرف ہوتی ہے۔ تمام امراض باردہ دفع ہو جاتے ہیں اور بلا خوف و خطر قوت باہ بہت بڑھ جاتی ہے۔

نوٹ:- اہل صنعت بیش کو مدبر و مرکب کرنے کے بعد ہی استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی اس کی عمدہ تاثیر کا اصلی راز ہے کہ خاص تدابیر اور ترکیب بیش کے ضرر رساں اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے۔ بیش بذات خود ایک خراش آور، زہر محرک اور مخدر کی دو متضاد صفتوں سے متصف ہے۔ تدبیر سے تو پہلے پہل اس کی خراشدار تاثیر باطل ہو جاتی ہے۔ پھر مناسب ترکیب میں داخل ہونے سے اس کا محرک اثر زیادہ مقوی اور مخدر تاثیر کم ہو کر صرف مسکن رہ جاتا ہے۔ اور اسی لئے بیش مدبر بہ نسبت تسکین مفیدہ زیادہ تر تحریک و تقویت اعضاء کے لئے مستعمل ہے اور مرکز تنفس پر تسکین بخش اثر کرنے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب میں زیادہ تر گرم اور محرک ادویہ ہی ہوتی ہیں۔ جو بالخصوص اس کے اثر تخدیر کو زائل کرتی ہیں۔

تدبیر میٹھا تیلیہ

بیش کے مدبر کرنے کے لئے بہت سے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں چند طریقے بطور قاعدہ کلیہ حسب ذیل ہیں:-

(۱) بیش کے ایک تولہ کے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں بغیر تہ سے لگے ذرا اونچا لٹکا دیں اور برتن میں دودھ بھر کر جوش دیں جب دودھ خشک ہو جائے تو پوٹلی نکال کر پانی سے دھو لیں۔ اور بیش کو خشک کر کے ترکیب میں داخل کریں۔

نوٹ:- چونکہ دودھ تمام سمیات کا تریاق ہے اس تدبیر سے بیش کی سمیت اور خراشدار صفت کی بہت کچھ اصلاح ہو کر قابل استعمال بن جاتا ہے۔

ب: بیش کو بیسعہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر گئو موتر میں لٹکا کر پیشاب کے ساتھ جوش دیں۔ جب پیشاب خشک ہو جائے تو نکال کر دھو لیں۔

نوٹ: پیشاب میں چونکہ کھار اجزاء زیادہ ہوتے ہیں اس لئے یہ بالخصوص ادویہ کی سمیت کو توڑ دیتے ہیں۔ علاوہ اس کے گائے کا پیشاب اہل ہند کے نزدیک ایک تریاق بھی ہے۔

ج: بیش اور سہاگہ ہموزن ڈال کر کھرل کر لیں۔ تو بیش مدبر ہو جائے گا۔

نوٹ: اس ترکیب میں سہاگہ بوجہ کھاری ہونے کے بیش کے زہر کی برودت و قبض کی اصلاح کر دیتا ہے۔

د: بیش کے برابر سہاگہ اور دو چند لال مرچ ملا کر کھرل کریں تو بے ضرر ہو جاتا ہے۔

نوٹ: سیاہ مرچ بیش کا تریاق سمجھی گئی ہے۔ کیونکہ مرچ سیاہ میں حرارت و تحریک زیادہ ہے اس لئے وہ بیش کی تاثیر تخدیر کی اصلاح کر کے اسے ضعف قلب سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور تحریک زیادہ کر دیتی ہے۔

۱۔ تدبیر بیش: بیش سفید قسم کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر گاؤ شیر میں جب پکتے ہوئے چار گھنٹے ہو جائیں تو پھر جوش دیں۔ باہر نکال لیں پھر بیش مدبر کو زنجبیل، فلفل دراز، دار چینی ہر ایک ڈھائی ماشہ، [illegible] ماشہ، [illegible] ماشہ۔ سب باریک کر کے [illegible] ایک ماشہ سب ادویہ کو خشک کر کے پیس لیں۔ پھر کھرل کر کے [illegible] گولیاں بنائیں۔

فوائد: ضعف اشتہا کے لئے عجیب ہے۔ بوقت صبح ایک گولی ہمراہ پانی کے کھائیں۔ [illegible] ڈال کر کھائیں۔ غذا [illegible] پیٹ بھر کر کھائیں۔

۲۔ تدبیر بیش: بیش مدبر، سیماب مصفی، گندھک مصفی، سہاگہ بریاں ہر ایک [illegible]، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ۳ درم سب ادویہ کو کوٹ چھان کر کھرل کریں۔ پھر فلفل دراز آٹھ درم لیکر ایک ایک دانہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ اسی طرح چار پہر تک کھرل کر کے رکھیں۔ یہ دوا اس کے قدر [illegible]

فوائد: ضیق النفس اور سخت کھانسی کے واسطے ایک رتی کو [illegible] کے اوپر سے دار فلفل باریک سائیدہ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔

۳۔ تدبیر بیش: بیش سفید ایک تولہ، [illegible] مرچ سیاہ [illegible] باریک کھرل کر کے شہد کے ہمراہ حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔

فوائد: ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے واسطے بوقت صبح ایک گولی کھایا کریں۔

۴۔ تدبیر بیش: بیش مدبر، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، اجوائن، [illegible] ہر ایک ماشہ ... سب ادویہ کو باریک کر کے قند سیاہ [illegible] کے ساتھ حب بقدر دانہ نخود بنائیں۔

فوائد: تاپ لرزہ کے واسطے دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھانا۔

۵۔ تدبیر بیش: بیش ایک تولہ کو ڈیڑھ سیر شیر گاؤ میں مدبر کر کے سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس لیں۔ پھر سیماب ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، باہم سحق کر کے کجلی بنائیں۔ پھر دونوں ادویہ کو ہمراہ فلفل سیاہ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ کے کھرل کریں۔ اور فلفل سفید ۲ تولہ، ملیٹھی ۲ تولہ، اکاس ... کے دو دو دانے اثنائے سحق میں داخل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ تاکہ سب فلفل صرف ہو جائیں۔ سحق بہت کریں۔ ... باریک ہو جائے۔ بہت مفید ہے۔

فوائد: یہ دوا مقوی معدہ، مشتہی، ہاضم، دافع انقلاب معدہ، فالج، وجع المفاصل، عرق النساء، نقرس، باضم ... مجرب ہے۔ بقدر رتی بتاشہ میں کھائیں۔

۶۔ تدبیر بیش: ایک حصہ بیش پوٹلی میں باندھ کر سو حصہ بول گاؤ میں لٹکا کر نرم آگ پر جوش دیں۔ تاکہ بول گاؤ چہارم حصہ باقی رہ جائے۔ پوٹلی کو نکال کر پانی میں دھو لیں اور دوا کو سایہ میں خشک کریں۔ پھر سیماب، گندھک ہر ایک ایک حصہ کو کجلی بنا کر بیش مدبر اور کجلی کو نصف حصہ مرچ سیاہ کے ساتھ سحق بلیغ کر کے رکھ لیں۔

فوائد: قوت باہ اور دفع سیاح کے لئے بقدر دو رتی کھلائیں۔ اسی وقت اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۷۔ تدبیر بیش: بیش مدبر، فلفل سیاہ، فلفل دراز، سہاگہ بریاں، شنگرف مصفی ہموزن سب ادویہ کو تین روز کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اگر آب لیموں سے سحق کریں۔ تو حیات بادہ مزمنہ کے لئے اکسیر ہے۔

فوائد: تمام قسم کے اسہال کے لئے خواہ کتنی ہی پرانی ہو گئی ہو۔ اعلیٰ درجہ کا مفید ثابت ہوا ہے۔ خوراک ایک رتی سے تین رتی تک۔ اس سے بڑھ کر اسہال کے لئے اور کوئی نسخہ مفید نہیں۔

۸۔ تدبیر بیش: بیش ایک تولہ کو سات سیر پختہ بول گاؤ میں پکائیں جب خشک ہونے کے قریب پہنچے۔ تو بیش کو نکال کر کھرل میں ڈالیں اور ڈھائی سیر پختہ رس برگ سہانجنہ اور دو سیر پختہ رس برگ سنبھالو

کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے پھر مرچ سیاہ سو تولہ کو باریک کپڑ چھان کر کے اس میں ملاویں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد:۔ وضع مفاصل کے واسطے نوجوان آدمی کو ایک گولی صبح دو دفعہ کھلائیں۔ غذا آب گوشت، آب نخود۔

۹۔ تدبیر بیش:۔ میٹھا تیلیہ ۲ تولہ کی پوٹلی باندھ کر بوٹی ناگدون ایک سیر یا بیک کوٹ کر بیش کی پوٹلی کو اس کے درمیان مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ہانڈی کا سرپوش گل حکمت کر کے ہر روز آنچ پر رکھیں پھر سرپوش اتار کر امتحان کریں اگر بیش اس قدر نرم ہو گیا ہے کہ کسی کی نوک اس کے پار چلی جاتی ہے تو بہتر ورنہ ایک پہر اور آنچ دیکر نکال لیں۔ اس کے بخارات سے پرہیز کریں پھر ایک ٹیکر میں ہو تو خشک کر لیں۔ اور فلفلدراز چھ تولہ زنجبیل ۲ تولہ کے ہمراہ خوب باریک کر کے رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک بتاشہ یا مسکہ میں کھلائیں۔

فوائد:۔ امراض بلغمیہ مزمنہ مثل ضیق النفس پرانی کھانسی اسہال معدی بد ہضمی فالج لقوہ سکتہ صرع پرسوت زنان وجع مفاصل شیب غیر طبعی کیلئے اکسیر ہے مقوی باہ ممسک ہے فالج لقوہ صرع سکتہ اور غشی کیلئے تھوڑا سا ناک میں نفوخ کریں۔

۱۰۔ تدبیر بیش:۔ میٹھا تیلیہ مدبر سیماب سیسہ ہر ایک ایک تولہ قرنفل گرد قرنفل ہر ایک ۲ تولہ۔ پہلے سیماب و سیسہ کو عقد کر لیں۔ پھر سب ادویہ کو چھ مہینہ متواتر کھرل کر کے رکھیں۔ اس کا رنگ لسوڑہ کی طرح ہو جائیگا اس ترکیب کو نگ رس کہتے ہیں۔

فوائد:۔ تمام امراض بارده فالج لقوہ تشنج وکزاز کے لیے مجرب ہے مقوی باہ ممسک اور مشتہی ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک منقی یا پان میں کھلائیں۔

۱۱۔ تدبیر بیش:۔ بیش سفید شنگرف سہاگہ مرچ سیاہ زنجبیل فلفلدراز عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ۔ پہلے بیش اور مرچ سیاہ کو ایک پہر یکجا کھرل کر کے باقی ادویہ باریک شدہ ملا کر دو سیر شیرہ بھنگ و مرزنجوش کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ اسے بھنگ رس کہتے ہیں۔

فوائد:۔ امراض بلغمیہ مثل فالج و لقوہ، سنبات، پرسوت زنان، پیشرغس، ضیق النفس، باؤگولہ، تولنج ریحی، ضعف جگر، یرقان، سوء القنیہ، استسقاء، بواسیر، آتشک و وجع مفاصل مزمن کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک گولی صبح و شام کھایا کریں۔

۱۲۔ تدبیر بیش:۔ بیش مدبر سیماب مصفیٰ گندھک مصفیٰ ہر ایک ۲ تولہ عقیق فلفلدراز زنجبیل پوست بلیلہ پوست بلیلہ آملہ تخم دھتورہ سفید

دس ادویہ مصفیٰ پہلے سیماب گندھک کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ شیرہ برگ سفید دھتورہ کے ہمراہ ایک دن کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا دیں۔ اس ترکیب کو جوالکس کہتے ہیں۔

فوائد:۔ تپہائے بارده مزمنہ کے لئے عظیم النفع ہے ایک دو گولی ہمراہ شکر تری یا بتاشہ کھلائیں۔ اسہال کے واسطے ہمراہ شیرۂ آملہ ہمراہ چھاچھ کے ساتھ دیا کریں۔

۱۳۔ تدبیر بیش:۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۳ تولہ کو ایک دن خالی کھرل کریں۔ پھر مرچ سیاہ فلفلدراز تخم دھتورہ سفید ہر ایک ۳ تولہ اضافہ کر کے ایک روز اور کھرل کر کے قند سیاہ کے ہمراہ ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

فوائد:۔ امراض بلغمیہ وجع مفاصل تپہائے مزمنہ اور پرسوت کے لئے بڑا کامجرب ہے ایک گولی روزانہ کھائیں۔

۱۴۔ روغن بیش:۔ بیش سیاہ، کچلہ، عاقرقرحا، تخم دھتورہ، اجوائن خراسانی، مرچ، کنیر سفید، افیون، گھونگچی سفید ہر ایک دو دام، ہالنگنی ۱/۲ دام، کلونجی ۱/۲ دام سب ادویہ کو کوٹ کر شیر زیاکا میں دو تین دن تر رکھیں۔ جب خشک ہوں۔ تو روغن کنجد سوا سیر، شیر گاو ڈیڑھ سیر ملا کر آہنی برتن میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب دودھ جل کر صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

فائدہ:۔ یہ روغن طلاء مقوی باہ ہے نیز فالج رعشہ ضعف عضلات کے لئے مجرب ہے۔

۱۵۔ تدبیر بیش:۔ سیماب مصفیٰ، گبریت مصفیٰ، ابرک کشتہ ہر ایک ایک دانگ، قلقل تین دانگ، کشتہ طلق ۴ دانگ، کشتہ آہن پانچ دانگ، خاکستر ابرک سیاہ آٹھ دانگ، میٹھا تیلیہ مدبر سولہ دانگ۔ سیماب اور گبریت کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ آب ادرک، آب بکھڑہ، آب اڑوسہ ہر ایک میں تین بار تر کر کے کھرل میں خشک کریں۔ اور گولیاں بقدر دانہ کنجد بنا دیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کو تاپ گج کہتے ہیں تمام امراض بارده عصبیہ مثل فالج، لقوہ، وجع مفاصل اور پرسوت زنان کے لئے مناسب جانتے ہیں ایک تا دو گولی ہمراہ آب ادرک دیں کہ ان کا مصلح ہے۔

۱۶۔ بیش:۔ بیش مدبر ۲ بورہ کھار، کاغذی نمک سنگ ہر وزن کھرل کر کے غبار کی طرح بنالیں۔

فائدہ:۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کے واسطے مجربات کا ہے ہے۔

خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ شیر گاو دو ہفتہ تک کھلائیں۔

۱۷۔ تدبیر ہشتم :- میٹھا تیلیہ سفید، بیج ناگ پھنی، جڑ زقوم ہندی، تیسم اللوز بیچ شکرف، قرنفل، جزو سیماب، گندھک آملہ سار، پوست بیلہ، آملہ، فلفل دراز، زنجبیل، سنبل الطیب، عاقر قرحا، ہینگ، سہاگہ، افیون، کافور، خراسانی، جند بیدستر، ابھل، بچھ، انیسون، قرنفل، بسباسہ، عاقر قرحا، ہلیلہ سیاہ، فلفل ازرق سب تیس دوائیں ہموزن باریک کر کے شیر بھنگ مروقہ کے ساتھ آٹھ پہر کھرل کر کے چنے کے دانہ کے مساوی گولیاں بنائیں۔

فوائد :- تپ ہائے مزمنہ، آتشک، سوزاک، نامرد، وجع مفاصل، عرق النسا، داء الفیل، داء الحیہ، فالج، لقوہ کے لئے مجرب ہے۔ قوت باہ بڑھاتی ہیں۔ اگر شراب کے ساتھ گھس کر قضیب پر طلاء کریں تو تین چار روز استعمال کرنے سے کمی امساک مثل جملہ جلق کو دفع کرتی ہے۔ خوراک ایک گولی ہمراہ شیر مناسب ہے۔

۱۸۔ تدبیر ہشتم :- سیب صحرائی ۲ تولہ، جڑ ناگ پھنی تولہ، جڑ ناگ پھنی، گندھک آملہ سار تین تولہ، فلفل سیاہ آٹھ تولہ، جیش ۲ ماشہ، سرکہ خالص ۵ ماشہ، سب ادویہ کو نیم کوب کر کے سیب کو کھرل کریں۔ تاکہ گیلی ہو جاوے۔ پھر چمچہ ملا کر حسب معمول کریں۔ پھر سب اجزاء متحرکات ہو جاویں پھر باقی کل ادویہ ڈال کر پھر ایک کھرل کریں اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد :- مرض بلغمیہ مثل وجع مفاصل، تشنج، فالج، لقوہ اور استسقاء کے لئے مجرب ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ البتہ ایک رتی ہمراہ پان یا مناسب بدرقہ استعمال کریں۔ تجربہ سے احتیاط کریں۔ اور کھانے کے بعد سونا نہ چاہئے۔ اگر پیاس ہو تو عرق یا پان استعمال کریں۔ اعتدال میں گھی زیادہ کھائیں۔ تو شبہ ہے کہ بیماری دور سے پر ہیز لازمی ہے۔ یہ دوا حسب ضرورت ایک دو یا تین ہفتہ استعمال کریں۔

۱۹۔ تدبیر ہشتم :- شنگرف رومی ایک تولہ، فلفل سیاہ ۲ ماشہ، جیش سفید تین ماشہ ایک پہر تک خشک کھرل کریں۔ بعد آب چھلکی تازہ سے ایک دن کھرل کر کے خشک کر لیں۔

فوائد :- اشتہائے طعام پیدا کرنے میں بے نظیر نسخہ ہے خوراک ایک چاول پان میں رکھ کر کھائیں کیونکہ گرم ہیں روزانہ صرف دو چار روز یا ایک ہفتہ کے استعمال سے اپنا میرٹ انگیز اثر ظاہر کرتا ہے۔

۲۰۔ تدبیر ہشتم :- میٹھا تیلیہ مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، سہاگہ شگفتہ، فلفل ان سب ہر ایک ایک حصہ، شنگرف رومی مصفا دو حصہ، میٹھا تیلیہ کو گؤ شیر کے پیشاب میں کہ گاؤ میں ایک رات بھگو کر صبح کو نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ شنگرف کو آب جنبیری یا لیموں میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر ہر ایک دوائی کو اچھی طرح ملا کے کھرل میں ڈالیں بعد بھنگ کے پانی یا ادرک کے رس میں چار پہر کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں بعد محفوظ رکھیں۔

فوائد :- یہ گولیاں اقسام تپ کے لئے مفید ہیں۔ انہیں مرتبہ بجائے رس یعنی صحت پر فتح پانے والی دوائی کہتے ہیں۔ خوراک ۲ گولی ہمراہ تولہ اسکو رسیلی کے لئے دو۔ بچوں کو ایک گولی اقسام تپ میں شہد کے ساتھ۔ ترکیبی کے تپ میں آب جنبیری سے سخت سنپات کے تپ میں ادرک کے پانی سے ابیرین کے تپ میں لیموں یا جنبیری کے پانی سے پرانے تپ میں زیرہ سفید اور قند سیاہ سے ہماری تپ میں شیر بادہ گاؤ سے کھلاویں۔ چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سے زیادہ نہ کھلائیں۔ اور خوراک بقدر طاقت مریض دیں۔ ہزار ہا بار کا مجرب و مصدق ہے۔

۲۱۔ تدبیر ہشتم :- جیش ۲ ماشہ، تولہ جائفل ۱ تولہ، جلوتری ۱۶ ماشہ، سلاجیت ۱۶ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ سب کو ملا کر ایک گھر تمیں روز بعدہ ایک پہر تک عرق گلاب میں حل کر کے نصف رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد :- یہ گولیاں نزلہ زکام اور امساک کے لئے مجرب ہیں۔ کیسا ہی نزلہ ہو۔ ایک گولی کے کھانے سے تین گھنٹہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ یہ گولیاں بغیر کسی نقصان کے امساک کیلئے بھی بہت مفید ہیں۔ چوبیس گھنٹہ میں چار گولی سے زیادہ نہ دیں۔

تذکرہ عقاقیر

پیاز دشتی

مختلف نام :- عربی میں اسقیل، عنصل، بصل العنصل، بصل الخنازیر، بصل الفار، بصل الذئب، بصل الحیہ، بصل الخنابل۔

فارسی میں پیاز دشتی، پیاز موش۔

ہندی میں کولا، کاندا، جنگلی کندری، کول کاندا۔

لاطینی میں سیلا۔

انگریزی میں سکوئیل وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

وجہ تسمیہ :- اس کا انگریزی نام سکوئیل اس کے یونانی نام سکوئیلا سے مشتق ہے جس کے معنی خشک کرنا یا تکلیف دینا ہے۔ چونکہ اس کی بعض قسمیں نہایت تیز اور زہریلی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس کا عربی نام اسقیل بھی اس کے یونانی نام سے لیا گیا ہے۔ چونکہ ہندوستان کے ماہی گیر جو موٹا کپڑا بنتے ہیں۔ وہ پیاز دشتی کا لعاب سوت کی سختی اور مضبوطی کے واسطے استعمال کرتے ہیں اسی مناسبت سے اسے ہندی میں کول کاندا کہتے ہیں۔ اس واسطے کہ کول قوم بافندگان کا نام ہے۔ اور کاندا پیاز کو کہتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ یہ قوم بافندگان کی پیاز ہے۔

ماہیت وصفات :- یہ جنگل کی مشہور روئیدگی ہے۔ اس لئے اس کو جنگلی پیاز کہتے ہیں چونکہ یہ جو تلاطم کے کنارے کثرت سے ہوتا ہے اس لئے یہ پیاز بحری بھی کہلاتا ہے اس کی جڑ پیاز بستانی کی طرح ایک گرہ کی مانند ہوتی ہے۔ پہلے اس سے پھولوں کی چھڑی یعنی گزیا ایک گز نکلتی ہے۔ اس کے بعد لمبے لمبے پتے پیاز کے پتوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔ پھول سفید اور لمبا ہوتا ہے کھل جاتا ہے۔ لیکن پتیاں علیحدہ نہیں ہوتیں۔ پھول کی شکل نرگس کے پھول کی مانند ہوتی ہے۔ ہر پھول میں چھ چھ پتیاں ہوتی ہیں جن کے درمیان سرخ لکیر ہوتی ہے اور پھول کے بیچ وسط میں پانچ رگ ہیں سات تک سرخ تاریں ہوتی ہیں۔ ہر تار کے سرے پر ایک چھوٹی سی شکل زرد رنگ اور تھوڑی سی چوڑی ہوتی ہے۔ جو خشک ہونے کے بعد سیاہ ہو جاتی ہے۔ بیخ کی بو سے نیلوفر کے پھول کے مشابہ خوشبو آتی ہے بعض پودوں کا پھول سفید سیاہی مائل بھی ہوتا ہے۔ اس کے بیج پیاز کے بیج کی طرح ہوتے ہیں۔ مگر اس سے کسی قدر چپٹے

اس کی گرہ صاف اور پیاز کی مانند ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک پیاز بانی کی طرح پرت دار ہوتی ہے۔ اس کے باہر کے پرت چھلکے اور پیازی سرخی یا سفید اور اندر کے موٹے اور سفید ہوتے ہیں۔ یہ اکثر دوا خوردنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسری قسم کی گرہ میں پرت نہیں ہوتے۔ بلکہ اس کے اندر گودا ہوتا ہے۔ یہ قسم زہریلی ہے۔ اور بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ دونوں قسموں میں رس ہوتا ہے۔ دوسری قسم کا ذائقہ ناگوار، تلخ ہوتا ہے۔ اس میں سے بہتر وہ ہے جو تند سیاہی مائل۔ ہاتھی کے دانت کے رنگ کی طرح براق اور درمیانی وضع ہو۔ جس کا مزہ تیز اور تھوڑا سا تلخ ہو۔

جو جنگلی پیاز اکیلا پودا پیدا ہو۔ وہ نہایت تیز اور زہر قاتل ہوتا ہے۔ جو قسم جنگل میں پانی کے پاس پیدا ہو۔ وہ جسامت میں موٹی اور اس میں تیزی کم ہوتی ہے۔ اس کی پہاڑی قسم چھوٹی اور بہت تیز ہوتی ہے۔

اس کو بعض بنانے کے واسطے خصی کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی ساک یعنی اندرونی شاخ کو کھینچ لیں پھر پیکری آگ میں گرم کرکے اس جگہ پر داغ دیں۔ مگر زیادہ نہ جلائیں۔ ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر اس کو دوا کے کام میں لا دیں۔

تاریخ استعمال :- پیاز دشتی کو قدیم زمانے سے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ حکیم فیثاغورث یونانی نے اس کے افعال و خواص پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے اور سرکہ عنصل اسی کے اختراعات میں سے ہے۔ حکیم بقراط اس کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا کرتا تھا۔ دیسقوریدوس نے بھی سکیوئیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اطبائے یونان اسے بطور منفث۔ مدر بول، مزلق، التستسقاء، وجع مفاصل اور بعض جلدی امراض میں استعمال کرتے تھے۔ ڈاکٹری میں اس کے کئی مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں۔

طبیعت :- اس کی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

افعال و خواص :- کچا استعمال کرنے سے معدہ اور حلق میں خراش پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اس کو جوش دینے یا بھون لینے کے بغیر استعمال نہ کرنا چاہئے۔ اور اس کی تیزی توڑنے کے بغیر نہ کھانا چاہئے

...ریاں کو جلد پر ملنے سے زخم پڑجاتا ہے اور تکلیف پہنچتی ہے۔ مردار سنگ کو پانی میں پیس کر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ اگر جیوڑیا اس کے پودے پر چلے تو بیمار ہوجاتا ہے بلکہ مرجاتا ہے۔ اس کے اثرات اعضائے بدن پر حسب ذیل ہیں:-

امراض دماغ:- اس کا لگانا شقیقہ اور سردی کے درد سر کے لئے نافع ہے۔ نیز مرگی، مالیخولیا، سدر، دوار، فالج، لقوہ میں مفید ہے۔ تشنج اعضاء، استرخاء، اعصاب اور نسیان کو دفع کرتا ہے:

یہ پٹھوں کو طاقت پہنچاتا ہے اور امراض اعصاب میں کامیابی کے ساتھ مستعمل ہے:

اسے سرکہ کے ساتھ پیس کر سر پر لیپ کرنے سے سرسام بلغمی دفع ہوتا ہے:

امراض چشم:- اس کے استعمال سے بصارت قوی ہوتی ہے اور نزلہ کا جو پانی آنکھ میں اتر رہا ہو اس کا اثر ناموقوف ہوجاتا ہے:

امراض گوش:- کان کے درد کے واسطے اس کو آگ میں بریاں کرکے اس کا پانی نچوڑ کر گرم گرم کان میں ڈالیں۔ درد کو آرام ہوگا۔ یہی فائدہ اس کے تیل سے ہوتا ہے:

امراض سینہ و شش:- اس کا استعمال پرانی کھانسی کو نافع ہے۔ یہ لیسدار اور چپکنے والے بلغم کو جو بآسانی نہ نکل سکتا ہو، قابل نفوذ بناتا ہے:

اس کا لعوق شہد کے ساتھ بنا کر کھانے سے بخار عفونت، دمہ، ضیق النفس، پرانی کھانسی اور سینہ کی خشونت کو نفع ہوتا ہے اور اس سے پھیپھڑے کا سدہ صاف ہوجاتا ہے:

سعال مزمن میں جبکہ بلغم کم تعداد میں اور بوقت خارج ہوتا ہو اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں:

بچوں کی پرانی کھانسی میں اس کی سکنجبین یا شربت دس بوند کی مقدار میں دینا مفید ہوتا ہے:

امراض حلق و معدہ:- اس کا استعمال حلق اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور یہ معدہ کی زائد رطوبات کو بذریعہ قے یا اسہال خارج کرتا ہے۔ اور اس طرح سے نفس کو طاقت آجاتی ہے:

اس کو کھانا کھانے سے درد معدہ اور خرابی ہضم اور ریاحی درد کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ بھوک کو تحریک کرنے اور معدہ کو قوت دینے کے لئے بالخاصہ مفید ہے:

اگر معدہ کے منہ پر کوئی نازک جاتا ہو تو اس کے استعمال سے یہ مرض جاتا رہتا ہے:

امراض امعاء:- اس کو پیس کر چھٹا حصہ نمک اور قند سے کمی ملا کر بقدر ۲ ماشہ بحالت ناشتہ کھا لینے سے اسہال ہو کر ریاحی درد دفع ہوجاتا ہے:

اگر اس کا وہ رس جو نرم و سخت کچلوانے اور توڑنے سے نکلتا ہے قطرہ قطرہ مسوں پر ملا جائے تو تھوڑے دنوں میں مسے جاتے رہتے ہیں:

اس کو مٹی یا آٹے میں لپیٹ کر بھوبل میں پکا کر اس میں تھوڑا سا لہسن، نمک اور پیاز معمولی ملا کر ۳ ماشہ کی مقدار میں چاولوں کے خشکے کے ساتھ کھانے سے پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں:

قولنج اگر کسی تدبیر سے دفع نہ ہو تو پیاز دشتی کے ٹکڑے پیس کر شراب یا سرکہ میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ ہر گولی نخود کے برابر ہو۔ انجیر کو ایک دن پہلے شہد میں تر کریں۔ پھر اس کو صاف کرکے ایک گولی اسی انجیر میں رکھ کر کھاویں۔ اوپر سے گرم پانی یا ایسا پانی جس میں بید انجیر جوش دیا ہو پی لیں۔ تو اس سے قولنج کھل جاتا ہے:

اس کے بیجوں کو پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے قبض کھل جاتا ہے۔ اور درد ریاحی دفع ہوتا ہے:

امراض جگر و طحال:- اس کے استعمال سے غلظ طحال، استسقاء اور یرقان دفع ہوجاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے پیاز دشتی کو گوندھے ہوئے آٹے میں رکھ کر آگ پر خوب بریاں کرلیں۔ اور پیاز اندر سے نکال کر بقدر ۲ رتی شربت بزوری کے ہمراہ کھاویں۔ پیشاب بکثرت جاری ہوکر استسقاء کا مادہ خارج ہوگا۔ اس کے استعمال کے دوران میں مریض کو پانی یا عرق تول کر پلاویں۔ اور اس کے پیشاب کا وزن کرتے رہیں۔ جب پیشاب کی مقدار پیئے ہوئے پانی یا عرق سے زیادہ ہو تو یہ صحت کی علامت ہے:

اس کو چالیس دن کھانے سے تلی کا ورم اور اس کا بڑا ہونا جاتا رہتا ہے۔ اس قسم کے استسقاء میں جو دل کی وجہ سے پیدا ہو۔ نیز دیگر اقسام استسقاء میں اس کا استعمال مفید ہے۔ لیکن قسم اول میں اسے ڈیجی ٹیلس کے ہمراہ دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ اور اس کی مدر بول تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اور خراش والی تاثیر میں کمی آجاتی ہے۔ مگر اس صورت میں اس کو کچھ دن متواتر دینے کے بعد چند روز وقفہ کرنا بہتر ہوتا ہے:

امراض زناں:۔ یہ بندش حیض کو جاری کرتا ہے بلکہ اس کے استعمال سے حمل کا اسقاط ہو جاتا ہے۔ اس لئے حاملہ کو نہ دینا چاہئے!

اس سے متعدد امراض رحم کے درد کو نفع ہوتا ہے!

امراض مفاصل:۔ یہ وجع مفاصل اور عرق النساء کیلئے مفید ہے اس کا روغن اور عرق النساء، استرخاء اور وجع مفاصل پر لگانا بہت مفید ہے!

حشرات الارض:۔ یہ زہریلے حشرات کے کاٹنے کے لئے تریاق ہے اس کے نیچے بھی ان زہروں کا فائدہ ہر جیں۔ بچہ اس کو کھاتے ہی مر جاتا ہے بلکہ اس کی بو سونگھنے سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر اس کو مکان میں رکھیں تو حشرات الارض مکان کے اندر داخل نہیں ہوتے۔ اس کو جوش دے کر اس کا پانی مکان میں چھڑک دیں۔ تو سانپ اور دوسرے حشرات الارض دوسرے چیونٹیاں، مکھیاں اور مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ اس کے پاس رکھنے سے جوئیں نکل جاتی ہیں!

اگر افعی کاٹ کھائے تو اس کو پکا کر سرکہ میں ملا کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے!

اگر تجربے سے پہلے اکثر کر اس کی دھونی دی جائے تو اس کے دھوئیں سے سانپ، مکڑیاں اور مینڈک مر جاتے ہیں!

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے پانچ رتی تک۔ چونکہ یہ ایک زہریلی دوا ہے اس کی مقدار خوراک میں احتیاط کی ضرورت ہے!

ممنوعات:۔ جب معدہ اور امعاء میں خراش ہو یا جب گردوں میں شدید سوزش ہو۔ اس کا استعمال ممنوع ہے اس کو سعال شدید میں استعمال نہ کرنا چاہئے۔ اسی طرح اگر قوائے دماغیہ کے خراب ہونے کا احتمال ہو تو اسے نہ دیں۔ مرض سل میں اس کا استعمال جائز نہیں!

پیازدشتی کی تاثیرات سمیہ اور ان کا علاج

سمی علامات:۔ اس کے اعضائے مذکورہ قلب کیلئے سخت زہر ہیں بڑی مقدار میں کھانے سے قے اور دست ہوتے ہیں اور سخت درجہ کی تشنج پیدا ہوتی ہے پیشاب رک رک کر اور جلن سے آتا ہے معدہ اور امعاء میں سوزش ہوتی ہے زیادہ مقدار کے استعمال سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے!

علاج:۔ اگر معدہ اور امعاء میں سوزش ہو تو دودھ میں سفیدی بیضہ پھینٹ کر پلا دیں۔ آش جو میں روغن بادام ملا کر پلا دیں!

اگر درد سر ہو اور سر میں چکر آنے لگیں تو سکنجبین پلا دیں یا دودھ میں مصری اور گھی ملا کر دیں۔ میوہ جات کا پانی پلائیں یا ان کا شربت چٹا دیں! مروڑ اور پیچش کے واسطے دودھ میں گرم لوہا بجھا کر پلا دیں۔ اسپغول کی ٹھنڈی دودھ میں حل کر کے استعمال کریں!

۱۔ ترکیب پیازدشتی و تعلیمی شدہ ۵ تولہ ایک ہفتہ پیازدشتی کے پانی سے کھرل کر کے رکھیں!

فوائد:۔ استسقاء، بول پتھری، گردہ و مثانہ کیلئے ایک رتی سے دو رتی تک کھا دیں!

۲۔ دیگر:۔ نوشادر خالص کو آب پیازدشتی میں چار روز کھرل کر کے شیشی میں رکھیں!

فوائد:۔ عظم طحال کیواسطے بقدر نصف۔ رتی منقہ میں استعمال کریں!

۳۔ حب پیازدشتی:۔ پیازدشتی ۶ ماشہ، جند بیدستر ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، جدوار خطائی ۲ ماشہ کوٹ چھان کر اور پیاز کے ساتھ حل کریں اور گولیاں بقدر دانہ ماش بنا دیں!

فوائد:۔ استرخاء، رعشہ، وجع مفاصل، نقرس، ضعف ہضم کے واسطے غذا سے قبل کھا کر ایک گولی ہمراہ عسکریہ بالائی کھائیں!

۴۔ دیگر:۔ پیازدشتی نصف رتی، جلیوپل ڈیڑھ رتی، ڈیجی ٹیلس نصف رتی ایک گولی بنا دیں!

فوائد:۔ امراض قلب کے لئے مفید ہے۔ ایک ایک گولی چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کریں!

۵۔ دیگر:۔ پیازدشتی، ہیمان، الشق، امرکی ہر ایک ۳ تولہ، دست ۱ تولہ خانہ ساز ۲ ماشہ، دست جنرق بندی ۳ تولہ سب کو ملا کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنا دیں!

فوائد:۔ یہ گولیاں غشائے طبعی کو تحریک دیکر بلغم غلیظ اور لیسدار کو نکالتی ہیں۔ عام طور پر بصورت مزمن بلغم، سرفہ مزمن بلغمی، دمہ، ضیق النفس اور دمہ کہنہ میں زیادہ مستعمل ہیں۔ وجع مفاصل، استسقاء اور اقسام استسقاء کے لئے جو تاپ یا سوزش کی شرکت سے پیدا ہو۔ ان امراض میں مادہ لزج اور غلیظ کو دفع کرنے اور مسہل کے لئے از بس مفید ہیں!

ترکیب استعمال:۔ یہ ہے کہ ایک گولی بقدر نخود صبح اور ایک گولی پھر ایک رات کو ہمراہ پانی یا کسی عرق مناسب یا شربت دخول کے کھلا کر

سینہ میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی بلغم غلیظ اچھی طرح نکل جاتا ہے اور سینہ اور شش اچھی طرح صاف ہو جاتے ہیں۔ تو دیگر ادویہ مسکن جو ترشح بلغم کو خشک کرنے والی ہیں۔ استعمال میں لاویں۔ اور اس کا استعمال موقوف کر دیں۔

۶۔ روغن پیاز دشتی :۔ پیاز دشتی ۔ ۲ تولہ۔ روغن کنجد ۔ ۴ تولہ پیاز کو کوٹ کر روغن کنجد میں آگ پر اس قدر بریان کریں کہ پیاز جل کر سیاہ رنگ ہو جائے۔ روغن صاف کر کے رکھیں۔

فوائد :۔ خصوصاً فالج استرخا، درد اعصاب اور کمزوری اعضاء کے واسطے اس روغن کی مالش بہت مفید ہے۔

۷۔ دیگر :۔ پیاز دشتی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے روغن زیتون میں اس قدر پکاویں کہ پیاز کی رطوبت خشک ہو جاوے پھر روغن صاف کر کے رکھ دیں۔

فوائد :۔ اگر بدن کے کسی مقام پر خون جم گیا ہو۔ تو اس کی مالش کرنے سے وہ منجمد شدہ خون پگھل جاتا ہے۔ اور جلد کی رنگت درست ہو جاتی ہے۔ اگر بچوں کے سر میں جوں سی جم جائے تو اس تیل کے لگانے سے نفع ہو سکتا ہے۔

۸۔ دیگر :۔ پیاز دشتی ۵ عدد کو بیس حصہ روغن چنبیلی میں جوش دیں کہ پیاز جل جائے۔ روغن کو صاف کر لیں۔

فوائد :۔ قوت باہ کے واسطے یہ روغن پاؤں کے تلووں پر ملیں اور کچھ دیر تک پاؤں زمین پر نہ رکھیں۔ اور اسی حالت میں سو جائیں۔ سات روز یہ عمل کرنے سے نہایت خیر بخش ہوتی ہے۔ اسرار المکتوم میں ہے۔

۹۔ لعوق پیاز دشتی :۔ پیاز دشتی کا رس ۱۰ تولہ سرسام شکر تیغی لیکر شہد ۲۰ تولہ ۴۰ ماشہ کے ہمراہ ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے چینی کے برتن میں رکھ دیں۔

فوائد :۔ بلغم غلیظ اور لیسدار جو آسانی سے نہ نکلتا ہو اس کے واسطے بہت معمول ہے۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک بات کو چاٹیں۔ نیز دمہ، ضیق النفس اور پرانی کھانسی کو مفید ہے۔

۱۰۔ دیگر :۔ جنگلی پیاز ایک سیر کو کوٹ کر کے مٹی کے مضبوط برتن میں ڈالیں۔ اوپر سے سرکہ خالص ۵ سیر ڈال کر برتن کو گل حکمت کریں۔ اور گوبر کے ڈھیر میں چالیس روز دفن کر چھوڑیں۔ اس کے بعد نکال کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو چند کھانڈ سفید کے ہمراہ شیرہ کا قوام دیں۔

فوائد :۔ یہ سرکہ کھانسی اور بلغم کے لئے بے نظیر ہے۔ اور بہت مجرب ہے ایک گرام

خشک کھانسی سے عورتوں کا خفقان چلا جاتا ہے۔ جز جسم کے استعمال سے دمہ نابود ہو گا۔

۱۱۔ سرکہ پیاز دشتی :۔ پیاز ۱۰ تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے سرکہ خالص ایک سیر کے ساتھ شیشی میں برتن کا منہ بند کر کے ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں۔ برتن چینی یا شیشہ کا ہونا چاہئے۔ بس کہ اب صاف کر کے بوتل میں رکھیں۔ اگر اسے کھانڈ کے ساتھ قوام دیں تو سکنجبین عنصلی بن جاتی ہے۔

فوائد :۔ استسقاء انتفاخ الرحم اور احتباس بول کیلئے مجرب ہے خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ اسے لگاتار استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

۱۲۔ دیگر :۔ پیاز دشتی ایک حصہ کو پانی کو الیسی ٹنک ایسڈ آٹھ حصہ میں سات روز بھگو رکھیں۔ بعدہ خوب مل کر چھان لیں۔

فوائد :۔ یہ سرکہ پسینہ آور ہے۔ امراض جگر و گردہ میں مفید ہے۔ خوراک ۔ ۳ قطرہ تک۔

۱۳۔ شربت پیاز دشتی :۔ پیاز دشتی ۱۰ تولہ باریک کتر کر ۴۰ تولہ پانی کے ساتھ اس قدر پکاویں کہ پانی نصف رہ جائے۔ اسے کپڑے میں چھان کر تین پاؤ کھانڈ کے ساتھ قوام دیں۔

فوائد :۔ پرانی کھانسی ضیق النفس اور استسقاء کے لئے مفید ہے خوراک ۳ ماشہ تک۔

۱۴۔ دیگر :۔ پیاز دشتی کلاں ۱ پاؤ افسنتین ۱۰ تولہ مویز منقیٰ ۲۰ دانہ انجیر ولایتی ۵ تولہ پیاز کا پوست دور کر کے تراش لیں۔ اور دیگر ادویہ کو ایک رات کو پانی سے تر کریں۔ صبح جوش دیکر مل کر کپڑے سے چھان لیں۔ اور شہد خالص ۱ سیر کے ساتھ قوام دیں۔

فوائد :۔ ضیق النفس کیلئے مجرب خیال ہے۔ بقدر ایک تولہ شربت چاٹ لیا کریں۔ یا پانی میں حل کر کے پیویں۔ اگر اس سے قے ہو تو کوئی خوف نہ کریں۔

۱۵۔ دیگر :۔ پیاز دشتی پکا ہوا الیسی ٹنک ایسڈ ۲ حصے آب مقطر ۸ حصے ملا کر ۷ روز رکھ دیں۔ اس کے بعد اس مرکب کو دبا کر صاف کریں بعد اس میں شہد مصفیٰ ملا کر شربت تیار کریں۔

فوائد :۔ نمبر ۵ بلغم اور دافع کھانسی و دمہ ہے۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

۱۶۔ کشتہ شاخ گوزن :۔ شاخ گوزن قدرے پیاز دشتی میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا جسے کہ شیشی میں رکھیں۔

فوائد :۔ امراض بلغمی کھانسی اور دمہ کیلئے مفید ہے۔ خوراک ۱ چاول سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن کے ساتھ استعمال کریں۔

الامراض والعلاج

تشنج ۔ پٹھوں کی اینٹھن

(از حکیم حافظ جلیل احمد انصاری)

امتلائی یا مادی تشنج

تشنج الرئیس: یہ تشنج تمام بدن کو عام ہوتا ہے۔ اس میں مسہلات وغیرہ سے دماغ کا تنقیہ کرنا منفعت عظیم بخشتا ہے۔

مندرجہ ذیل مرہم تشنج امتلائی کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(صفت) فرفیون، جندبیدستر ہر ایک ایک تولہ باریک کریں اور موم زرد ایک تولہ، روغن سوسن ۴ تولہ میں پگھلا کر ملائیں۔ اس کے بعد سب ملا ایک تولہ گرم گرم میں شامل کرکے رکھ لیں اور مالش کریں۔

تشنج امتلائی میں مریض کو بخار پیدا کرا دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ بخار پیدا کرنے کے لئے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جندبیدستر اور عاقرقرحا خالص ہموزن لیکر باریک کریں اور شہد خالص میں ملا کر بقدر جوز بڑی سی گولی بنا کر کھلا دیں۔ یہ بخار پیدا کرکے تشنج کو فوراً زائل کر دیتی ہے۔

تشنج امتلائی کے لئے جاوشیر بھی شدید النفع دوا ہے۔ قوی آدمی کو ساڑھے چار ماشہ، متوسط آدمی کو ساڑھے تین ماشہ اور کمزور آدمی کو تقریباً [illegible] استعمال کرائیں۔ لیکن چونکہ یہ دوا بہت زیادہ مضعف معدہ ہے۔ اس لئے اس کو استعمال کرانے کی صورت میں معدہ کی رعایت ملحوظ رکھیں۔

حلتیت خالص بھی تشنج امتلائی کے لئے بہت مفید ہے۔ ایک مٹر کے دانہ کے برابر ماء العسل بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جندبیدستر بھی تشنج رطب و امتلائی کے لئے سود مند دوا ہے جو نفع زیادہ بخشتی ہے اور ضرر کم پہنچاتی ہے۔ تھوڑی تھوڑی کرکے چند مرتبہ میں اتنی کھلائیں کہ اس کی کل مقدار دو طسوج سے تین طسوج تک پہنچ جائے (طسوج خشک دواؤں میں ۹ ماشہ کا وزن ہوتا ہے) اگر اسکو کھانا کھانے کے بعد استعمال کرایا جائے تو بہت ہی کم نقصان رساں ہے۔ اور بالکل بے خطر ہے۔

ضماد کے طور پر فرفیون کا استعمال بھی تشنج امتلائی کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ فلفلیہ کے متعلق اطباء کا قول ہے کہ اس میں تشنج اور سرد دردوں کو منفعت شدیدہ بخشنے کی خاصیت ہے (داخلی طور پر استعمال کرائیں)۔

جندبیدستر کی عام مقدار خوراک ایک ماشہ تک ہے اور شیخ علیہ الرحمۃ نے تشنج رطب کے مریض کو دو طسوج یعنی اٹھارہ ماشہ سے تین طسوج یعنی ستائیس ماشہ تک تھوڑی تھوڑی کرکے کھلانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جب بدن میں رطوبات فضلیہ کا غلبہ ہوتا ہے۔ تو بہت سی گرم اور تیز ادویہ بلکہ بعض حالات میں کئی ادویہ بھی اپنی عام مقادیر استعمال سے زیادہ مقدار میں استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔ لیکن جندبیدستر کی مندرجہ بالا مقدار استعمال ہمارے خیال میں بہت ہی زیادہ ہے۔ جسے ہمارے ملک کے باشندے برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے طبیب کو درجہ مرض، مزاج مریض، دیگر حالات اور تغیرات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے حدس کے مطابق استعمال کرانی چاہئے۔ تشنج رطب کے لئے اس کے مفید ہونے میں کوئی شک نہیں۔

صاحب کامل الصناعۃ: اگر مناسب تدابیر کے بعد مریض کو ایسے پانی میں آبزن کرایا جائے جس میں جندبیدستر، فرفیون اور عاقرقرحا بقدر مناسب باریک کرکے جوش دیئے گئے ہوں تو قوی المنفعت ہے۔

فاضل جالینوس کا قول ہے کہ جندبیدستر تشنج امتلائی کے لئے نافع ہے۔ خواہ کھایا جائے یا کسی تیل میں ملا کر مالش کی جائے۔ یہ تشنج کیلئے بہت سی دواؤں کی بہ نسبت زیادہ نفع مند ہے اس لئے کہ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ اعصاب میں گرمی پیدا کرتا ہے۔

تشنج الرئیس ۲: یہ تشنج دم مقعد چلانے والی عضلات کو لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لئے مریض عضلات کے جوڑوں پر مندرجہ ذیل ضماد لگا دینا کافی ہے۔ (صفت) بیخ سوسن ۲ تولہ، انیسون ۱ تولہ، زعفران خالص ۳ ماشہ سب کو باریک کرکے شہد خالص بقدر ضرورت میں ملا کر لیپ کریں۔ نیز بسا اوقات صرف روغن بابونہ کی مالش ہی کافی ہوتی ہے۔

تشنج شرکی

شیخ الرئیس رح:۔ اگر تشنج معدہ کی شرکت سے پیدا ہو جس کی علامت یہ ہے کہ تشنج سے پہلے غثیان (متلی) کرب (بے چینی) اضطراب معدہ (معدے کے نچوڑے جانے کی سی کیفیت) کا احساس ہو یا فم معدہ میں تکلیف اور سوزش معلوم ہو تو فوراً تنقیہ کی کوشش کریں۔ چنانچہ بسا اوقات مریض کبھی تیز اور کبھی متعفن خلطوں کی قے کرتا ہے اور فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔

جاننا چاہئے کہ جب تشنج چہرہ کے اعضاء کے علاوہ سارے بدن میں عام ہوتا ہے تو اطبا لیپ اور مالش گردن کے مہروں پر استعمال کرتے ہیں اور جب سارے بدن کے ساتھ چہرہ کے اعضاء میں بھی تشنج ہوتا ہے تو گردن کے مہروں کے ساتھ دماغ پر بھی لیپ لگاتے ہیں۔

تشنج یبسی

شیخ الرئیس رحمہ:۔ اگر تشنج خشکی کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج دشوار ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ تشنج رطوبت غریزیہ کے فنا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے اور رطوبت غریزیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر بدن میں پیدا نہیں کی جا سکتی۔ مگر بہر صورت علاج کرنا چاہئے تاکہ مرض ترقی نہ کرے۔ موافق ترین علاج اس کا یہ ہے کہ مرطب و تسکین پیدا کرنے والا آبزن کرایا جائے اور مرطب روغنوں کی مالش کی جائے اور یہ تدابیر عمل میں لائی جائیں لیکن یہ اس وقت کرنا چاہئے۔ جب مریض کو ایسا لازم بخار نہ ہو جو کسی وقت نہ اترے۔ اگر بخار ہو لیکن کسی وقت اتر جاتا ہو تو اس وقت یہ تدابیر عمل میں لائی جا سکتی ہیں جب بخار نہ ہو۔ آبزن اور مالش کے وقت مفاصل (جوڑوں) کو ترطیب پہنچانے کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ آبزن اگر ممکن ہو۔ تو دودھ سے کریں۔ ورنہ پانی میں برگ بید سادہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، تراشہ کدو، تراشہ خیار (کھیرا) جوش دیکر آب کدو، آب خیار، دودھ گاؤ میں شامل کر کے آبزن کریں۔

اگر مرطب عصارات (جیسے آب کدو، آب خیار وغیرہ) مرطب ادہان (جیسے روغن کدو وغیرہ) اور مرطب دسم (چکنے اجزاء) شامل (جیسے مذکورہ بالا ادویہ کے جوشاندے میں مذکورہ روغن کدو اور روغن بادام وغیرہ ملا کر) کا حقنہ کیا جائے تو تشنج یبسی کے لئے شدید النفع ہے۔ نیز اس کا ایک مجرب اور عجیب علاج یہ ہے کہ عضو ماؤف پر الیہ (دنبہ کی چکتی) ہر لحظہ باندھی جائے اور جب تک وہ متعفن نہ ہو جائے۔ بندھا رہنے دیا جائے اس کے بعد دوسری بدل دی جائے۔ صحت حاصل ہونے تک اسی طرح کرتے ہیں۔

صاحب کامل الصناعۃ:۔ اگر تشنج یابس کے ساتھ مریض کو بخار کی بھی شکایت ہو تو ماء الشعیر میں عناب اور سپستان جوش دیکر پلائیں۔ اور اگر ماء الشعیر کو آب کدو میں پکا کر دیں۔ تو بہت ہی زیادہ النفع ہے۔ اگر بخار کی شکایت نہ ہو تو گدھی اور عورت وغیرہ کا دودھ پلائیں۔

اگر موضع ماؤف پر الیہ (دنبہ کی چکتی) جس پر نمک نہ لگایا گیا ہو۔ چسپاں کر دی جائے تو نمایاں طور پر نفع بخشتی ہے۔

مندرجہ ذیل ضماد بھی اس کے لئے نافع ہے (صفت) کرنب، تخم کتان، حلبہ ہر ایک تین تین تولہ خوب باریک کوٹیں۔ یہاں تک کہ مثل بیجے کے ہو جائے۔ اس کے بعد چربی بط تین حصہ (چھ تولہ) ملا کر قدرے کتیرا (تقریباً ایک تولہ) شامل کر کے پھر خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ مرہم کی طرح ہو جائے اس کے بعد عضو متشنج پر لیپ کریں انشاء اللہ نفع منہ ثابت ہوگا۔

اگر تشنج یبسی میں مریض کو قبض کی شکایت ہو تو کبھی کبھی عناب، سپستان بقدر مناسب پانی میں جوش دیکر اس میں مغز فلوس خیار شنبر اور ترنجبین بھگو کر مل چھان کر پلایا کریں۔

اگر مندرجہ بالا نسخہ میں قدرے روغن بادام شیریں شامل کر کے پلایا جائے۔ تو زیادہ مناسب ہے تاکہ تلیین اور ترطیب میں اضافہ کے ساتھ ساتھ مغز فلوس خیار شنبر کی اصلاح بھی ہو جائے۔

درد گردہ

(از حکیم حبیب محی الدین صاحب)

اس مرض میں گردہ کے مقام پر کمر میں سخت درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ، مثانہ، قضیب اور کنج ران تک پہنچتی ہیں۔ مریض درد کے

اسے بڑی الجھن ہوتی ہے اور اس کی طرح تڑپتا ہے پیشاب یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے یا بہت کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جاتا ہے۔ بعض اوقات ماؤف جانب کا خصیہ اوپر کو چڑھ جاتا ہے۔ نبض ضعیف اور باریک ہو جاتی ہے یہ درد عموماً نوبت بہ نوبت معدہ کرتا ہے۔ لیکن کبھی اس کے حملے متواتر بھی ہونے لگتے ہیں۔ بعض وقت پیشاب خون آمیز آتا ہے اور مریض کو کمزور ہو جاتا ہے۔ جو عموماً ملنے سے شروع ہوتا ہے۔

کیونکہ یہ درد کوئی مستقل مرض نہیں ہے۔ بلکہ مرض کے علاوہ سوء مزاج کلیہ ہزال کلیہ ضعف کلیہ ریح کلیہ، حصاۃ کلیہ یا قروح کلیہ کی متابعت میں پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے اسباب، اقسام اور علامات بعینہٖ وہی ہیں۔ جو امراض مذکورہ کے ہیں۔ اس لئے تشخیص مرض میں مذکورہ امراض کی علامات کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

علاج:۔ تسکین درد اور تلیین طبیعت کی مشترکہ طور پر رعایت رکھتے ہوئے اس مرض کا علاج کریں۔ جس کی متابعت میں درد لاحق ہوا ہے فلونیا اور برشعثا بھی ہدایات کے ساتھ استعمال کرانا مطلقاً درد گردہ میں نفع مند ہے۔ مندرجہ ذیل مطبوخ درد گردہ و ملی و حصاتی میں راقم کے مجربات سے ہے۔ صفت:۔ پرسیاوشاں ۱۰ تولہ تخم خربزہ ۱۰ تولہ حب کرکم ۱۰ ماشہ بادیان ۹ ماشہ پودینہ ۹ ماشہ انیسون ۴ ماشہ تخم ترب ۶ ماشہ گوکھرو ۷ ماشہ کرفس ۳ ماشہ گلقند ۲ تولہ سب کو پانی میں پکا کر تخم کرفس ۱ ماشہ قوہ ۱ ماشہ تخم خربزہ ۳ ماشہ باریک شدہ پہلے پھانک کر نوش کریں۔

ذیل کا نطول بھی درد گردہ کے لئے مجرب ہے۔ صفت:۔ پرسیاوشاں بابونہ بیدانجیر، خار خسک، بنفشہ، اکلیل الملک گل خطمی کرفس حب القلت، حلبہ، پوست بیخ بادیان کاکنج برسی، برنجاسف گل سرخ، انیسون تخم کتان، تخم کشوث ہر ایک ۲ تولہ پوست خربزہ ۴ تولہ سبوس گندم ۴ تولہ تخم حلیون ۸ تولہ جوشدہ کو نطول کریں یا بابونہ شبت خطمی برگ کرنب پودینہ بقدر مناسب پانی میں جوش دیکر آبزن کریں۔ تمام قسم کے درد گردہ کو نافع ہے ۔۔۔ سر کی ہڈی جو بھیڑ یئے کے جبڑوں میں سے ملی ہوئی ہو کر ہیں ملکانا بالخاصہ درد گردہ کی تمام قسموں کے لئے سود مند ہے اسی طرح جس انگوٹھی میں فیروزہ کا نگینہ جڑا ہوا ہو۔ اسے والبضاقہ میں پہننا بھی درد گردہ سے مامون رہنے کا باعث ہے۔ علی ہذا القیاس سنگ بنفش ڈھنگ کی انگوٹھی یا جس میں اس کا نگینہ جڑا ہوا ہو پہننے سے درد فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ مطبوخ برائے درد گردہ و مثانہ:۔ صفت:۔ خار خسک تخم خربزہ ہر ایک کنجد بیاں تخم خربزہ ہر ایک ۵ ماشہ انجیر زرد ۳ دانہ سوزیہ ملی ۱۱ دانہ پانی میں جوش دے کر ہمراہ شربت بزوری پلائیں۔ درد گردہ اور اس سے پیدا شدہ استسقاء دفع ہو جاتا ہے نیز گردہ کے مقام پر یہ لیپ کریں۔ صفت:۔ مغز کرنجوہ ۲ عدد، انگزہ ۱ ماشہ زعفران ۱ ماشہ روغن بابونہ ۱۲ ماشہ برگ پان ۱ عدد سب ادویہ کو باریک کرکے روغن میں ملا کر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

۲۔ دوا برائے درد گردہ:۔ شورہ قلمی عمدہ ۳ ماشہ شکر سرخ ۵ ماشہ باریک کرکے پھانک لیں۔ اس پر چند گھونٹ پانی پی لیں۔ فوراً درد جاتا رہے گا۔ اگر تین روز متواتر اس طریق کی تین خوراکیں یعنی صبح دوپہر شام کھائیں۔ تو ہمیشہ کے لئے آرام رہے گا۔

۳۔ برائے درد گردہ ریگی:۔ صفت:۔ مغز بادام مقشر ۲ تولہ دانہ الائچی ۹ ماشہ مصطگی رومی ۲ تولہ جگ ستارکل ۵ تولہ مصری دیسی ۲ تولہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ بقدر ۹ ماشہ بعد غذا بوقت شب ہمراہ شیر گاؤ یا آب گرم استعمال کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں آرام ہو گا۔ غذا دال مونگ شست یا روغن زرد یا شوربا بکرے کا زیر جامہ۔

۴۔ نسخہ دافع درد گردہ:۔ صفت:۔ پھٹکڑی عمدہ ایک سیر نوشادر ۔ تولہ شورہ قلمی ۲ تولہ مٹی کے مستعمل گھڑے میں کوٹ کر ڈال دیں اور چار پانچ سیر پانی بھر دیں۔ دو دن لکڑی سے حرکت دیتے رہیں۔ اس کے بعد تہی کے ذریعہ منتقل کر لیں۔ اس محلول کو چینی کی تھالی میں رکھیں۔ اس میں سے ڈلیاں نکلیں گی جس قدر نکلتی جائیں۔ خشک کرکے صاف برتن میں رکھتے جائیں جب تمام ڈلیاں ہو جائے۔ برتن میں ڈال کر ڈھکنا بند کر دیں۔ کچھ عرصہ میں آٹے کی مانند ہو جائیں گی۔ یہ دوا بقدر ۱ ماشہ ہمراہ لسی خام شیر بنکر دیں تجربہ ہے درد گردہ سر امراض چشم کے لئے بھی مفید ہے۔

۵۔ برائے درد گردہ:۔ صفت:۔ ہالکمد نصف رتی شورہ قلمی ۲ رتی چوا کھار نصف رتی نمک خشک ۱ رتی سر صینی ۱ رتی سہاگہ نصف رتی ادویہ کو باریک کر لیں۔ ایسی ایک گولی دن میں تین دفعہ ہمراہ شربت بزوری معتدل دیں۔

۶۔ برائے درد گردہ۔ (نسخہ) پوست خیارین، پوست بیلہ، تخم خطمی
ہر ایک ۳ ماشہ، گل منڈی ۳ ماشہ، کبر کے تخم ۳ ماشہ، الائچی خورد، الائچی کلاں،
ابریشم ہر ایک ۲ ماشہ، مروارید ۲ رتی، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، خولنجان ۲ ماشہ،
سنگ یہود ۲ تولہ۔ پہلے سنگ یہود کو عرق خالص ساتھ ایک پاؤ کے ساتھ
تین روز کھرل کرکے باقی ادویہ باریک شدہ ملا کر شربت خالص ایک پاؤ کے ہمراہ
معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ مجرب ہے۔

۷۔ برائے درد گردہ۔ (نسخہ) [illegible]
زنجبیل، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بلیلہ، بلیلہ، آملہ، ترپھلہ، چترہ، قلمی شورہ ہر ایک ۱ تولہ،
بائبڑنگ، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، پارہ، امل گندھک کی کجلی
کرکے باقی ادویہ کے ہمراہ املتاس کے گودے کے کاڑھے سے سات روز کھرل
کریں۔ بعد ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ گرم پانی یا لاکھی کے ساتھ گولی
کھائیں۔ پیشاب کھل کر آتا ہے۔ قبض رفع ہوتا ہے اور درد گردہ بہت جلد
فائدہ ہوتا ہے۔

۸۔ دوا جو درد گردہ، بول بالدم اور حرقت بول کے لئے عجیب الاثر
ہے۔ (نسخہ) آملہ ۱ تولہ، مند چوب ۱ تولہ پیس کر شہد میں ملالیں اور ۶ ماشہ کے
قریب مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

۹۔ برائے درد گردہ۔ (نسخہ) قلمی شورہ ۱ تولہ، نوشادر، سنگ یہود،
سنگ [illegible] ہر ایک ۶ ماشہ، [illegible] ۲ ماشہ، [illegible] شورہ قلمی باقی
ادویہ کو پیس لیں۔ شورہ کو گلا کر سب ادویہ اس پر ڈالتے جائیں پھر پیس کر
رکھیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ لسی وغیرہ۔

۱۰۔ کشتہ سنگ یہود۔ (نسخہ) سنگ یہود سحق ۱ تولہ، کشتہ ابرک
شدہ ۱ تولہ، عقرب سیاہ ۳ عدد، سب کو چار سیر آب مولی میں کھرل کرکے دو سیر
اوپلوں میں آگ دیں۔ [illegible] کریں۔ بحالت ضرورت صرف تین بار
کافی ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر نیم پاؤ، پانی ایک پاؤ۔

۱۱۔ دوا برائے درد گردہ۔ (نسخہ) [illegible]
ہر ایک ۱ تولہ، [illegible] سب ادویہ کو لعاب [illegible] سے سحق کرکے
گولیاں [illegible] بنائیں۔ ایک گولی [illegible] روغن [illegible]
[illegible] گھڑی کے بعد اسی طرح دوسری گولی کھالیں۔

۱۲۔ برائے درد گردہ۔ (نسخہ) [illegible]
[illegible]
[illegible] جب تک [illegible] کی سستی

کے ہمراہ اور شام کو دودھ کی لسی کے ساتھ۔

۱۳۔ دوا برائے درد گردہ جو سنگریزہ کے بند ہو جانے سے ہو۔ (نسخہ)
بیخ حنظل سبز لیکر تیشہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ وزن دس سیر پھر اس میں بہت سا
پانی ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ گل جائیں۔ بعد ازاں ہاتھ پاؤں سے خوب ملیں
تاکہ اس کا اثر نکل جائے۔ صاف کرکے پھر اسے کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب
گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار کر آدھ سیر سفیدہ [illegible] موصوف [illegible]
[illegible] ہر ایک ۳ تولہ اس میں ڈال کر باہم ملائیں۔ ڈبے
میں رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ شربت بزوری۔ بفضل [illegible] ساعت کے
بعد پیشاب کھل جاتا ہے۔ اور کوئی درد باقی نہیں رہتا۔ بے نظیر نسخہ ہے۔
اگر اس کے بعد ایک رتی نمک فرنگ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ تو سنگ مثانہ ریزہ
ریزہ ہو کر نکل جاتا ہے۔

۱۴۔ نطول برائے درد گردہ و مثانہ۔ [illegible] بول۔ مجرب راقم (نسخہ)
گل [illegible] نصف سیر، تخم شبت تازہ، پرسیاؤشان، خسک، بابونہ، کرفس، اجوائن تازہ
پانی میں جوش دے کر وہ پانی نطول کریں۔ اور اس کا ثفل گرم گرم ٹکور کرکے
باندھ دیں۔

۱۵۔ دوا برائے درد گردہ جو فی الفور نفع دیتی ہے۔ (نسخہ)
تانبے کے قلعی شدہ فراخ برتن کو آگ پر رکھیں۔ اور اس میں عرق بید مشک
ڈال دیں۔ پھر اس میں چار پانچ تہ کیا ہوا کوئی صاف کپڑا رکھ دیں۔ جب گرم
ہو جائے نکال کر گردہ کے مقام پر رکھ کر سینکیں۔ لیکن اسی طرح دوسرا کپڑا گرم
ہونے کے لئے اس میں ڈالے رکھیں۔ جب ایک سرد ہو جائے تو دوسرے
سے ٹکور کریں۔

۱۶۔ دوا برائے درد گردہ۔ (نسخہ) مقل ازرق کو تین سو
چھٹانک کر نخود سی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسب
مجرب ہے۔ اگر درد کا باعث سنگریزہ کا پیدا ہونا ہو۔ تو اس دوا کے
کھانے سے اس کی پیدائش بند ہو جاتی ہے اور مرض ہمیشہ کے لئے
نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ برائے درد گردہ [illegible] معمول و مجرب است۔
(نسخہ) [illegible] ۹ ماشہ، تخم کرفس ۹ ماشہ، پرسیاؤشان ۹ ماشہ،
خیسوں ۹ ماشہ، بادیان ساڑھے تیرہ ماشہ، تخم خربزہ ساڑھے تیرہ ماشہ،
تخم [illegible] ۳ ماشہ، [illegible] ۴ ماشہ، گلقند ۲ تولہ سب کو جوش دے کر
پئیں۔ سرد پانی سے پرہیز رکھیں۔

نقرس مزمن

(از حکیم محمد حسین صاحب)

کیفیت:۔ یہ مرض مزمن رہتا ہے۔ کبھی اس کے بار بار حملے ہوتے ہیں کبھی بظاہر آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن مرض اعضائے اندرونی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور اس سے کئی قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب:۔ اس کا سبب خون میں ایک قسم کے سمی مادہ کا وجود ہے لیکن یہ مرض موروثی طور پر ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کے مزاج پیدائشی طور پر نقرسی ہوتے ہیں۔

علامات:۔ یہ مرض بار بار نوبت سے ہوتا ہے۔ اور ہر دفعہ اس میں زیادہ جوڑ مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔ ماؤف جوڑوں پر ورم آ جاتا ہے۔ اور ان کی ہیئت بدنما ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں پر چھوٹی بڑی گٹھلیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ جو بعض اوقات سخت ہو کر ان کے اوپر کا چمڑا پھٹ جاتا ہے۔ اور اندر سے سفید کھریا مٹی کی شکل کا مادہ نکل آتا ہے۔ ناک اور کان کی لوؤں میں بھی اس قسم کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مریض کا ہاضمہ درست نہیں رہتا۔ اور اسی وجہ سے اس کے قلب کے افعال میں خلل آ جاتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن اور ہمت میں پستی رونما ہوتی ہے طبیعت بے چین رہتی ہے۔ خون بگڑ جاتا ہے۔ چہرہ بے رونق اور جلد کی رنگت پھیکی ہو جاتی ہے۔ پیشاب پھیکے رنگ کا آتا ہے جس میں رطوبت بیضیہ ملی ہوتی ہے۔

بعض اوقات بظاہر بیماری میں آرام معلوم ہوتا ہے اور جوڑوں کا درد رفع ہو جاتا ہے لیکن بیماری کا رجوع اعضائے اندرونی کی طرف ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے درد شکم ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں کبھی سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ دل کی حرکتوں میں انتظام نہیں رہتا۔ کبھی دماغ ماؤف ہو کر ہذیان اور سکتہ ہو جاتا ہے اسی طرح بدن کا ہر عضو اس کے صدمہ سے کسی نہ کسی آفت میں مبتلا ہو سکتا ہے تفصیل حسب ذیل ہے:

جب اعصاب مبتلائے مرض ہوں تو صداع سر درد ہاں سر دیوانگی صرع سکتہ، ضعف اعصاب عرق النسا اور مختلف اعضا کا مفلوج ہونا نمایاں ہوتے ہیں اگر آنکھوں پر اثر پڑے تو آشوب چشم آنکھوں کی جھلی پردہ صلبیہ کی سوزش ہو جاتی ہے۔

اگر پیٹ میں اس کا مواد سرایت کر جائے۔ تو درد شکم، ورم معدہ "قولنج" اسہال ورم امعاء ورم جگر قبض بواسیر یرقان ہیضہ وغیرہ ستاتے ہیں۔

اگر قلب مبتلائے مرض ہو تو وجع القلب خفقان، غشی دل کا بیٹھ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا شرائین کی دیواروں کا سخت اور موٹا ہونا اس کے اثرات ہوتے ہیں۔

اعضائے تنفس کے ماؤف ہونے پر ضیق النفس پرانی کھانسی اور نمونیا ہو سکتا ہے۔ اعضائے بول اگر اس میں گرفتار ہو جائیں۔ تو گردوں کی ساخت اور ان کے افعال میں نقص آ جاتا ہے پیشاب میں رطوبت بیضیہ نکلنے لگتی ہے مثانہ اور حالبین میں ورم سوزش اور پتھری کا تکون ہو جاتا ہے۔

اگر مادہ کا رجوع جلد کی طرف ہو تو چنبل ورم جلد چھاجن کھجلی جابجا بکثرت نکلنے لگتے ہیں۔

تشخیص مرض:۔ چونکہ اس مادہ سے جیسا کہ بیان ہوا مختلف امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان امراض سے مادہ نقرس کا پتہ لگانا ایک مشکل کام ہے اس کی تشخیص اس طرح ممکن ہے کہ مریض کے خون کا امتحان کیا جائے تو خون میں یورک ایسڈ کی موجودگی اس مرض کی موجودگی پر بخوبی دلالت کرتی ہے اس کے علاوہ مریض کے خاندان میں اس بیماری کے ہونے مریض کے عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے جوڑوں میں درد کے پائے جانے سے بھی اس کے وجود پر استدلال کیا جا سکتا ہے۔

انجام مرض:۔ اس مرض سے اکثر جوڑ بیڈول اور بدوضع ہو جاتے ہیں جب اس کا رجوع اعضائے اندرونی کی طرف ہو تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ مریض کی عمر کم ہوتی ہے۔

علاج:۔ سب سے پہلے یہ بات دریافت کریں کہ مرض کا مادہ صرف عضو ماؤف میں موجود ہے یا کہ تمام بدن میں پھیلا ہوا ہے اگر تمام بدن میں ہو تو سارے بدن کا تنقیہ بذریعہ قے کریں چنانچہ پہلے مریض کو مختلف قسم کی غذائیں مقدار کثیر میں کھلائیں۔ اور اس کے بعد حلق میں [illegible] کر کے اس کو سکنجبین عنصلی میں حل کر کے [illegible] اس کا شیرہ نکالیں [illegible]

جائیں۔ اس سے قبل کہ مواد غلیظ خارج ہوں گے یہ عمل تین روز ایک دن کا وقفہ دیکر عمل میں لائیں۔

اس کے بعد منضج حب شبیار اور حب سورنجان استعمال کریں۔ اور یا عدہ مقرر کھائیں تاکہ تمام بدن کا تنقیہ ہو جائے جب تنقیہ ہو جائے تو تعدیل مزاج کریں تا کہ یہ مادہ پھر پیدا نہ ہو۔ اس عہد میں مثلاً شربت [illegible] معجون [illegible] اور تریاق کبیر استعمال کریں۔ مقامی طور پر ضمادات مثلاً [illegible] روغن زعفران روغن سنبل وغیرہ لگائیں۔ اس مرض کے متعلق ادویہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ حب سورنجان کبیر برائے نقرس بلغمی (صفت) ایارج فیقرا ۲ تولہ تخم حنظل، تربد، ریوند ہر ایک ۱ تولہ، افتیمون ۶ ماشہ سورنجان، [illegible] ہر ایک ہر ایک ۶ تولہ، تربد سفید مجوف، زنجبیل، شیطرج، فلفل، [illegible] جند بیدستر، بادروج سقمونیا، حلتیت، قند، سنبل ہر ایک ۱ ماشہ گولیاں بنائیں خوراک ۴ ماشہ تا ۶ ماشہ۔

۲۔ معجون برس: نافع صداع، مالیخولیا و اقسام نقرس، وجع مفاصل وغیرہ (صفت) [illegible] ۳ حصہ، [illegible] ہر ایک ۳ حصہ، فرفیون، [illegible] عاقرقرحا، بیخ لفاح، [illegible] سنبل، تخم کرفس ہر ایک ۴ حصہ زعفران ۲ حصہ افیون ۲ حصہ ادویہ کو باریک پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ۔

۳۔ روغن حنظل: جو نقرس اور وجع المفاصل کیلئے بہترین دوا ہے (صفت) حنظل کو مع پوست و تخم کوٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ اس کا اثر پانی میں آ جائے۔ اس کو صاف کرکے روغن کنجد ڈال کر پھر جوش دیں تاکہ پانی جل جائے۔ تیل کو صاف کر لیں بوقت ضرورت مالش نقرس کے مقام پر استعمال کریں۔

۴۔ سفوف [illegible]: جو نقرس اور وجع المفاصل بارد کی بیخ کنی کے لئے عجیب اور مسہل ہے۔ یہ بعد تنقیہ استعمال کرنا چاہئے (صفت) [illegible] تخم کرفس [illegible] ہر ایک ۱ حصہ [illegible] سنبل الطیب، قسط، [illegible] ہر ایک نصف حصہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ سردی کے ایام میں شروع کرکے [illegible] تک استعمال کریں۔ اور [illegible] کھانے سے چند گھنٹے پہلے کھائیں۔

۵۔ طلاء برائے نقرس بارد (صفت) بابونہ کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور یہ پانی گرم گرم مقام ماؤف پر [illegible] کریں اس کے بعد [illegible] (صفت) [illegible] زنجبیل [illegible] [illegible] شربت کے [illegible] کے ساتھ لگائیں۔

۶۔ معجون [illegible] نقرس [illegible] (صفت) [illegible] ۲ تولہ [illegible] سورنجان شیریں [illegible] ہر ایک ۱ تولہ پوست بلیلہ [illegible]

پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، برنجاسف، سرنج، ابریشم خام، متر فرخ ہر ایک ۱ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام دیں۔

۷۔ روغن سرخ: جو جوڑوں کے لئے نافع ہے (صفت) بچھیشہ ۸ تولہ زرچوبہ ۲ تولہ کا پھول، تج، جھڑ بیلہ ہر ایک ۳ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، پکھنڈ، چوب چینی، برادہ صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ، سنبل الطیب، سعد، سورنجان تلخ، ساذج، قرنفل، دارچینی، نند، چوب، دار بلد، عود غرقی ہر ایک ایک تولہ، جاوتری ۶ ماشہ سب ادویہ کو جو کوب کرکے عرق گلاب خالص ایک سیر میں آٹھ پہر بھگو رکھیں پھر اس کو ایک قلعی دار دیگچہ میں جوش دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ تو روغن کنجد ڈیڑھ سیر ڈال کر پکائیں جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ اور صرف خالص تیل باقی رہے۔ تو اتار کر سرد کرکے چھان لیں۔ اور اس کو ایک بوتل میں ڈال کر اس کا منہ بند کریں۔ اور ایک ہفتہ زمین کے نیچے دفن کریں۔ اس کے بعد نکال کر رات کے وقت جوڑوں پر مالش کرتے رہیں۔ اور وہ تین ہفتہ تک ہر روز یہ سفوف سوتے وقت کھاتے رہیں۔

نسخہ سفوف: (صفت) سورنجان شیریں ۲ تولہ گل سرخ ۱ تولہ شاہ تری ۱ تولہ، پوست بلیلہ زرد، تربد مجوف، مغز بادام شیریں ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی ۲ ماشہ، رب السوس ۲ ماشہ، زعفران پاؤ رتی، قند سفید تین تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی کے ہمراہ۔

ڈاکٹری علاج و ہدایات:-

نقرس کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول اور تدابیر کو مدنظر رکھیں۔

اول یہ کہ فضلات جسم کو بذریعہ مسہلات محرکات مدرات پاک کر دیا جائے۔

دوم فضلات کو جسم میں جمع نہ ہونے دیا جائے۔

سوم شدت درد اور ورم کے وقت مقامی تدابیر سے کام لیں۔

اور درد اور ورم کو رفع کریں۔

چہارم شروع میں نمکین مسہلات دیں۔ لیکن اگر خود مریض اسہال جاری ہوں اور مریض ضعیف و کمزور ہو۔ تو مسہلات کے استعمال سے پرہیز کریں۔

نسخہ جات:-

میگنیشیا سلفیٹ	۳۰ گرین	میگنیشیا کارب	۱۵ گرین
وائنم کالچیکم	۱۰ منم	پوٹاسی سائٹریٹ	۲۰ گرین
ایکوا کلوروفارم	ایک اونس	ایسی ایک ایک خوراک ایک چھٹانک گرم	

پانی میں ملا کر ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ انٹی پائرین ۱۰ گرین — سیلول ۱۰ گرین

ملا کر ایسی ایک ایک پڑیہ ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

۳۔ ایکسٹریکٹ کالچیکم ایسیٹیکم ایک گرین — پوڈر افیون ½ گرین

ایکسٹریکٹ جنشن ۲ گرین — اس کی ایک گولی بنا لیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

۴۔ سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین — سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین

پوٹاشیم بائیکارب ۱۵ گرین — پوٹاشیم ایسی ٹاس ۳۰ گرین

سپرٹ کلوروفارم ۳۰ منم — ایکوا منتھاپپ ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک ایک چھٹانک گرم پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔

اس مرض میں قابضات کا استعمال ہمیشہ مضر ہوتا ہے۔ جوڑوں میں ورم اور درد کا ہونا اس مرض کی خاص علامت ہے۔ چنانچہ کوشش کرنی چاہئے کہ خون میں سے یورک ایسڈ خارج ہو کر پسینہ، پیشاب یا اسہال کی شکل سے خارج ہو جائے۔ اس لئے ہمیشہ مدرات، معرقات اور مسہلات کا ضرورتاً استعمال کرنا چاہئے۔

جوڑوں کے ورم اور درد کا علاج مقامی تدابیر سے کریں۔ مثلاً سوڈا بائیکارب ایک اونس لیکر پانی ایک چھٹانک میں حل کر کے ٹنکچر اوپیم چار ڈرام کے ساتھ ملا لیں اور اس میں سے حسب ضرورت لیکر مساوی الوزن گرم پانی ملا لیں اور فلالین کی گدی بھگو کر ماؤف جوڑ پر رکھیں۔

مریض کو غذا گرم، رقیق اور سادہ دیں۔ مثلاً دودھ، ابلی ہوئی سبزی، چوزہ کا شوربا، بسکٹ، چپاتی۔ غذا جس قدر رقیق اور سریع الہضم ہو جائے اسی قدر بہتر ہے۔

قبض اور سوء ہضمی کا ہونا نقرس کیلئے سخت مضر ہے۔ اس لئے ملین مقویات مثلاً جنشن، کیلمبا، کواشیا، سائٹریٹ کوئین، نکس وامیکا وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔ نیز مریض کو ہفتہ عشرہ بعد سلفاس میگنیشیا کا جلاب بھی دیں۔

روغنی اشیاء، شیرینی اور نشاستہ دار چیزیں حتی الوسع بہت کم مقدار میں کھلائیں۔ خاص کر فربہ اور توانا اشخاص میں شیرینی اور نشاستہ دار اغذیہ سے قطعی پرہیز لازم جانیں۔ حیوانی غذاؤں میں گوشت اور کباب وغیرہ مضر ہیں۔ اس کے علاوہ ایک وقت میں ایک ہی قسم کی غذا مریض کو دیں۔ کیونکہ کئی قسم کی اغذیہ کے یکبارگی کھانے سے قوت ہضم پر برا اثر ہوتا ہے اور مرض کا دورہ ہو جاتا ہے۔

شراب اس مرض میں بہت مضر ہے اس سے پرہیز لازم ہے۔ جس ہوا میں پسینہ بآسانی خارج ہوتا ہے۔ وہ مریضان نقرس کے لئے زیادہ مناسب اور موزوں ہے۔ جو ہوا سرد اور مرطوب ہو یا جو تھوڑی دیر کے بعد متغیر ہوتی ہے۔ وہ سخت مضر ثابت ہوتی ہے پس مریض کو ایسے ملک میں رکھنا چاہئے جس کی ہوا یکساں حالت پر رہے۔ کھلے چشموں کا پانی نقرس کے ہر درجہ میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ وائنم کالچیکم ۱۵ منم — پوٹاشیم بائیکارب ۱۵ گرین

میگنیشیا کارب ۱۵ گرین — ایکوا منتھاپپ ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ ٹنکچر کالچیکم ۱۰ منم — سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین

میگنیشیا کارب ۱۵ گرین — وائنم کالچیکم ۱۵ منم

ایکوا کلوروفارم ایک اونس — ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔ نہایت مفید ہے۔

۳۔ ایکسٹریکٹ کالچیکم سکیسی ۱ گرین — ایکسٹریکٹ ریبائی ۱ گرین

پوڈوفلین ½ گرین — ایلوز ۱ گرین

ایکسٹریکٹ بیلاڈونا سکیسی ½ گرین — اجزاء کو ملا کر اس کی ایک گولی بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

۴۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۵ گرین — ٹنکچر سیمی سی فیوگا ۲۰ منم

کیسکارا اروماٹک ۳۰ منم — ایکسٹریکٹ سارسا لکوڈ ۱ ڈرام

ایکوا کلوروفارم ایک اونس — ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد پلائیں۔

اگر نقرس کے شدید حملے ہوں تو اکثر انگلیوں کے جوڑ ورم والے اور بیڈول ہو جاتے ہیں۔ انگلیوں پر یوریٹ آف سوڈا کے جمع ہو جانے سے بڑی گٹھلیاں بن جاتی ہیں اور ان گٹھلیوں کے اوپر سے جلد پھٹ کر سفید چونے کی طرح یوریٹ آف سوڈا نکل آتا ہے۔

مریض نقرس میں کئی طرح کی امراض مثلاً گردہ کے امراض، ذیابیطس، درد سر وغیرہ ہو جاتے ہیں اور اکثر لوگوں کو دل کے عارضے بھی ہونے لگتے ہیں۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور جسم کے اعضاء کمزور ہونے لگتے ہیں۔

چنانچہ جن لوگوں کے خاندان میں یہ مرض موروثی ہو ان کو کھانے پینے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے پس چاہئے کہ جن اسباب سے مرض کا دورہ ہو جاتا ہو انہیں مطلقاً ترک کر دیا جائے۔

مریض کو چاہئے کہ وہ گرم لباس پہنے اور قبض نہ ہونے دے۔

جوابات

۱۴۱۔ دوار (چکر) یہ دماغ کا مرض ہے جو ضعف یا [illegible] سے ہوتا ہے
دماغ کا تنقیہ کریں۔ [illegible] روغن بادام سے چپ کر کے رات کو سوتے وقت
[illegible] اطریفل [illegible] (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ یہ حالت [illegible] (VERTIGO) کا مرض ہے
[illegible] سے پرہیز کرائیں۔ تازہ پھل [illegible] وغیرہ دیں۔ [illegible]
[illegible] ELIXIR
(A. G. PHOS) [illegible] ایک ایک چمچہ بعد غذا صبح و شام
[illegible] مفید ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ یہ [illegible] کا مرض ہے۔ مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں۔ [illegible]
[illegible] روغن بادام روغن کدو [illegible]
[illegible]
[illegible] کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ مریض کو بعد غذا ایک ایک چمچہ [illegible] تین ماہ تک ——
(PHOSPHO LECITHIN) [illegible]
[illegible] صبح و شام [illegible] بہت مفید ہے۔

دیگر۔ [illegible] کا مرض ہے [illegible]
[illegible] کثرت مطالعہ
[illegible] شب بیداری [illegible] اور دل کے [illegible]
[illegible] (TRENTON) [illegible]
[illegible] (ڈاکٹر [illegible] شاہ)

دیگر۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہت مفید ہے۔

۱۴۳۔ سوال [illegible] صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔
[illegible]
[illegible] رکھیں [illegible]
[illegible] ایک ایک چمچہ دیں۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ مریض کو اصلی ہیلی بٹ لیور آئل کیپسول (CROOK'S HALIBUT LIVER OIL CAPSULES)
بعد غذا صبح و شام دیں۔ [illegible] روغن بادام [illegible] کی مالش کیا کریں۔ (ڈاکٹر [illegible])

دیگر۔ [illegible] ضعف بصارت کے لئے نسخہ ذیل معجون نہایت مفید
ہے۔ [illegible]
[illegible] مغز بادام [illegible]
[illegible]
[illegible] نہایت مجرب [illegible] ہے۔ (حکیم محمد صدیق)

دیگر۔ [illegible] ہر شب [illegible] کریں۔ غذا [illegible]
گوشت [illegible] وغیرہ دیں۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] نہایت مفید شے ہے۔ (حکیم [illegible] الدین)

دیگر۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
حسب دستور معجون بنالیں اور [illegible] استعمال کریں۔
مفید ہے۔ (حکیم [illegible])

۱۴۲۔ یہ [illegible] مرض ہے۔ [illegible] سے کامل پرہیز کرائیں
[illegible]
[illegible] زیادہ کھلائیں۔ [illegible]
[illegible] کی مالش کریں۔ [illegible]

دیگر۔ مریض [illegible] ہونے سے پہلے [illegible]
[illegible] چوب چینی [illegible]
[illegible] (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ [illegible] سفوف [illegible] صندل سفید [illegible]
[illegible] سفوف بنالیں۔ [illegible]
[illegible] (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ مریض کے تصفیہ خون کے لئے [illegible]
[illegible] سفوف بنا کر [illegible] (حکیم [illegible])

۱۴۴۔ [illegible] (ARNIC 200)

ایک خوراک دیا کریں۔ دوسرے روز سے بعد از مرک سال ۳۰ (Merc. Sol)
ایک تین خوراکیں روزانہ دی جائیں۔ اس کے علاوہ درد شدید اور ناقابل برداشت ہو تو آدھ گھنٹہ کے بعد
میگنیشیا فاس ۶ ایکس (Magnesia Phos 6x) بقدر پانچ گرین گرم پانی
ہمراہ گھنٹہ کے پہلے اور بعد دیا کریں۔ درد کی شدت گزرنے پر مرک سال دینا ہوگا۔
انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر۔ درد کان سے تشخیص ضروری ہے۔ ممکن ہے ... کا خون ہو اور غلط علاج سے حالت بگڑ جائے۔ کسی ہسپتال میں لیجا کر علاج کرائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ درد جگر کیلئے ریوند چینی، نوشادر، ... گلو، ... سیاہ ہموزن سفوف بنالیں۔ اور بقدر ۳ رتی روزانہ دیا کریں۔ شام کو معجون ... ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ مریض کو یہ نسخہ صبح و شام بعد غذا دیا کریں۔

ایمونیا کلورائیڈ	۱۰ گرین	ایکسٹریکٹ ٹراکسیکم لکوئڈ	۱۵ منم
ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ			۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا	۳ منم	سوڈا سلفاس	۱ ڈرام
ایکوا منتھاپپ	۱ اونس		

ایسی ایک ایک خوراک غذا کے ایک گھنٹہ بعد پلایا کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ درد جگر کے لئے ٹنکچر پوڈوفلین ۲ منم ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق سونف ۵ تولہ عرق مکو ۳ تولہ دیا کریں۔ (حکیم معز الدین)

۱۲۵۔ گردن کا درد۔ آپ مریض کو سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین
ڈوورس پاؤڈر ۵ گرین صبح و شام کھلائیں اور گردن پر ویپو ... بام (Vapo Kan Balm) کی مالش کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ مریض کو کوڈوپائرین کی گولی صبح و شام کھلائیں۔ اور گردن پر متعلقہ درد پر آئیوڈیکس کی مالش کریں۔ (ڈاکٹر شرما)

دیگر۔ مریض کی گردن پر موم روغن کی مالش کریں۔ ... ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان کھائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مریض کو ملٹھی، اجوائن، فلفل، نمک سیاہ ... ہموزن کا سفوف بقدر ۲ رتی کھلایا کریں۔ اور چربی گاؤ و ... کی مالش کرائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۱۲۶۔ وجع الکبد۔ یہ درد اکثر ... کا ... افتیمون ۳ ماشہ گل سرخ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ ... ہر ایک ۳ ماشہ ... شیرہ ... ۲ ماشہ سفوف ... خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ تیل ... سے پرہیز لازم ہے۔ (ڈاکٹر ... چغتائی)

دیگر۔ ... کو گوبر میں رکھ کر اوپلوں کی آگ پر جلائیں۔ اور ... ۳ رتی چاولی ہمراہ عرق بادیان دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ ... نوشادر ... ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ اور

بقدر ۱ رتی صبح اور ۱ رتی شام ہمراہ گلقند دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ افتیمون، نوشادر ہموزن سفوف کر کے بقدر ۲ رتی ہمراہ گلقند کھلانا مفید ہے۔ (حکیم معز الدین)

۱۲۷۔ ویلہ اذن۔ مریض کے کان میں گلیسرین ٹائیمول ڈراپ صبح شام ڈالیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ مریض کے کان میں ... شہد خالص ... روئی آلودہ کر کے رکھیں۔ اور ہفتہ میں دو بار کان کو جوشاندہ برگ نیم سے پچکاری کیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مریض کو پنسلین ... کے ٹیکے مسلسل ایک ہفتہ کرائیں۔ اور سلفاڈایازین کی گولی صبح و شام کھلائیں۔ (ڈاکٹر شرما)

دیگر۔ آپ کان میں روغن بادام، روغن تربت، روغن نیم ملا کر قطرہ قطرہ ڈالیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ افتیمون ... گل سرخ ... ۲ ماشہ ... پیاز سفید ... سبز ... کے پتوں کا پانی ... کے پتوں کا پانی ... ہر ایک ۲ تولہ ... روغن کنجد ... جملہ ادویہ کو ... کر کے تیل اور پانی میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کپڑے میں چھان لیں۔ ۲۔۳ قطرہ نیم گرم صبح و شام کان میں ڈالیں۔ مگر تیل ڈالنے سے پہلے کان کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے صاف کر کے خشک کر لیں۔ یہ روغن جملہ امراض گوش میں مفید ہے۔ (حکیم ...)

دیگر۔ بہتر تو یہ ہے کہ کان کا معائنہ کرایا جائے کہ اندر کے اعضاء کی حالت کیا ہے۔ مریض کو ہومیوپیتھک سلیشیا ۳۰ (Silicea 30) ہومیوپیتھک کی ایک ایک خوراک روزانہ دی جائے۔ اس سے جو مواد ہے وہ یا خود بخود اندر خشک ہو جائے گا یا باہر خشک ہو جائے گا۔ بعد ... ہومیوپیتھک ... (Mullein Oil) صبح و شام ایک ایک قطرہ کان میں ٹپکا کر سوراخ کو روئی سے بند کر دیں۔ (ڈاکٹر ...)

۱۲۸۔ اصلاح نسخہ۔ اس نسخہ میں روغن سونف کی بجائے روغن زیتون یا روغن بادام شامل کریں تو نسخہ صحیح ہو جائیگا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ اس نسخہ سے روغن سونف خارج کر دیں اور اس کی بجائے روغن تربت یا روغن گل ڈال لیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ روغن سونف تحلیل کا باعث ہے اس کی بجائے روغن کدو یا روغن بادام شامل کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ روغن سونف کی بجائے گلیسرین شامل کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ اس میں تیز و تند جو کہ ملا کر ... ہے۔ آپ اس کی بجائے روغن ...

پہ ہومیو پیتھک مولین آئل (Mullein Oil) کا اضافہ کریں۔ فوائد پہلے سے زیادہ ہوں گے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۲۹۔ ... کے عوارض میں نقص معلوم ہوتا ہے۔ اس کا معائنہ زنانہ ہسپتال میں کرائیں۔ اگر عوارض میں کوئی نقص نہ ہو تو ابتدائے حمل سے (Pregnavit) کی گولیاں صبح و شام ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ اسقاط کا مرض دور ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ عورت کو چھ سات ماہ تک جماع سے پرہیز کرائیں تاکہ رحم کو آرام مل سکے اور اسقاط کی عادت رفع ہو جائے۔ ڈیٹول (Dettol) کا ڈوش مفید رہے گا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ مریضہ کو ابتدائے حمل سے تا وضع حمل یہ دوا ہر روز کھلاتے رہیں۔ قلب حجر ۱ تولہ، ... ۱ ماشہ، طباشیر اصلی ۲ تولہ، ورق نقرہ ۵ عدد ... سے سحق بلیغ کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر گاؤ۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ ... فلفل سیاہ کلونجی ہموزن سفوف بنالیں۔ اور ہر صبح ۲ رتی ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ معجون حمل حکیم ارزانی ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ابتدائے حمل سے تا فطام شیر دیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ تخم ... ۲ تولہ، ... ۱ تولہ، ... ۲ عدد، ... صندل سفید ... اصلی ۶ ماشہ، زعفران اصلی ۳ ماشہ، ... خالص ۳ رتی، آب بادیاں میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ آغاز حمل تا وضع حمل نہار منہ ایک گولی ... کے پانی سے کھلائیں۔ جب بچہ پیدا ہو اس وقت بھی یہ ... تا فطام شیر استعمال کرائیں۔ (حکیم ... تندہ)

۱۳۰۔ قروح مقعد۔ آپ ... مرہم لگائیں ... مقعد کے اندر لگانا چاہئے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ سلفا ... کی گولی صبح و شام مریض کو کھلائیں اور مقعد کے اندر سیبازول مرہم لگائیں۔ (ڈاکٹر فرخ)

دیگر۔ آپ مقعد کے اندر کافور ۳ گرین ... ایک گرین منتھول ۱۰ گرین ویزلین ایک اونس کی مرہم بنا کر لگایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مقعد کے اندر ... ۱ تولہ ... ۲ تولہ کی مرہم بنا کر لگایا کریں۔ مفید ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ آپ ہومیو پیتھک دوا نائٹرک ایسڈ Nitric Acid 3x ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کریں اور تسکین فوری کے واسطے ہومیو پیتھک (Aesculus Ointment) ایسکولس مرہم پاخانہ سے قبل اور بعد لگایا کریں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۳۱۔ نزلہ و زکام مزمن۔ آپ ناک کا امتحان کسی ہسپتال سے کرائیں۔ ... (Endrine Forte) دو تین قطرے ڈالا کریں اور ... ایک ہفتہ بعد ... کیا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ نسخہ جات ذیل معجون بنا کر ہر صبح ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھایا کریں۔ زنجبیل ۲ تولہ، خولنجان ۲ تولہ، ... موصلی سفید، مغز پستہ، مغز ... مغز بادام، مغز چلغوزہ، آرد نخود بریاں ہر ایک ۵ تولہ، تخم ... ۲ تولہ، ... شہد خالص دو چند معجون بنالیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ، شراب برانڈی ۲ قطرہ سحق بلیغ کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ... کھلا دیا کریں۔ نہایت نافع دوا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ مویز منقی سیاہ ۵ دانہ، فلفل سیاہ ۷ دانہ کا شیرہ ہر صبح پی لیا کریں۔ نزلہ و زکام سے مخلصی ہو جائیگی۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ سفوف برگ بیری بوٹی خشک یا سفوف ... ۳ ماشہ دیسی کھانڈ ۶ ماشہ ملا کر صبح و شام ہمراہ تازہ پانی ۳ ماہ متواتر کھائیں۔ (حکیم ... تندہ)

دیگر۔ مریض شیر گاؤ ... استعمال کرے۔ ہفتہ میں صرف ایک رات ایک تولہ جوارش ... کھایا کرے ... (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر۔ ... مغز بادام، نارجیل ... زنجبیل، کلونجی، کشنیز ... ہر ایک تین تولہ لے کر باریک کریں۔ اور ... کے قوام میں آمیزش کریں۔ اس آمیزہ کو پانچ یوم ... میں بند رکھیں۔ بعدہٗ خشخاش سفید آدھ سیر خوب باریک ... آدھ سیر روغن زرد میں بریان کریں۔ اور ... آدھ پاؤ گھی میں بھون لیں۔ پھر ان دونوں چیزوں کو اس آمیزہ میں اچھی طرح ملالیں۔ تیار ہے۔ تین تولہ صبح نہار منہ استعمال کرائیں۔ ترش ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔ (حکیم احمد سعید فاروقی)

دیگر۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد، مغز تخم کدو ۶ ماشہ، مغز تخم تربوز ۶ ماشہ، خشخاش سفید ۳ ماشہ، نشاستہ ... ۷ عدد، مرچ سیاہ ۳ عدد، نشاستہ ... کو ... میں بھگو دیں۔ باقی تمام ادویہ کا پانی میں شیرہ نکال کر ... نشاستہ میں ملا کر مصری ڈال دیں۔ جب حلوے کی طرح پک جائے اتار لیں۔ تیار ہے۔ علی الصبح کھلایا کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اسی طرح ہر دوسرے تیسرے روز استعمال کرایا کریں۔ (حکیم ... شیروی)

۱۳۲۔ نقاہت و عام کمزوری۔ بچہ کی نقاہت و عام کمزوری کے لئے ایڈکسولین لکوئڈ Adexolin Liq. ۲-۳ قطرے ہمراہ آب سیب صبح و شام دیا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ بچہ کو ... قلب جگر ... کھلایا کریں۔ (حکیم ...)

دیگر:۔ بچے کے بدن پر گرمی دانوں کی رات کو مالش کریں اور صبح کو گرم پانی سے نہلا دیا کریں، اور دوسرے ٹیکے یعنی VI-DAYLIN ۱۔۱ ہر روز برادہ شیر گائے صبح و شام دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ ایسے بچے کو سکاٹ ایملشن آف کاڈ لیور آئل ۱۔۱ چمچہ صبح و شام ہمراہ شیر مادہ کھلائیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس بچے کے سر کی چوٹی کی ہڈیاں تالو کے اوپر یا ابھی تک کھلی ہیں یا دیر سے ملی ہیں۔ اس کا علاج کافی دیر تک کرنا ضروری ہے اس کو شروع میں ہومیوپیتھک کیلکیریا فاس (۶ ایکس) CALC. PHOS 6X. اور نیٹرم میور (۶ ایکس) NAT. MUR 6X. ایک ایک خوراک یکے بعد دیگرے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دی جائیں۔ جب تین ماہ ہو جائیں اور اسہال کی شکایت ختم ہو جائے تو اس کو کم از کم چھ ماہ دانش ہری کمپنی کا لال شربت چٹایا جائے۔ غذا میں کوئی ثقیل اور تیزابیت پیدا کرنے والی چیز نہ ہو۔ دودھ، انڈا نیم برشت اور گیہوں کے بے چھنے آٹے کی روٹی کھلائی جاوے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر:۔ چند تلی مصفیٰ دو اونس سفوف کر کے کسی چینی کے برتن میں ڈالیں اور آب تقطیر ۲ گیلن اس میں ڈال کر دس منٹ کے بعد کسی چمچہ سے خوب ہلائیں۔ پھر اسی طرح رکھ دیں۔ ایک اونس یہ پانی (نتھار کر) صبح و شام بچہ کو استعمال کرائیں۔ (حکیم بکرما جیت نندہ)

۱۳۳۔ تخم جیا پوتا بحساب ۶ روپے تولہ علاوہ محصول ڈاک مل سکتا ہے بندہ خود دہلی سے خرید کر لایا تھا۔ (رشید احمد)

۱۳۴:۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۳۵:۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۳۶:۔ حابس جریان خون:۔ چاقو چھری کے زخم سے جب خون بہہ رہا ہو تو اول زخم کو سپرٹ میتھی لیٹڈ سے خوب صاف کر لیں پھر کیلسیم کاربونیٹ پریسی پیٹیڈ (CALCIUM CARB. PRECIPITATED) اور سلفانیلامائیڈ ہموزن ملا کر زخم پر بُرک دیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ، خون خرابہ، کہربا، گل سرخ ہموزن باریک کر کے زخم پر بُرکیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ پھٹکری ۵ تولہ، گندھک آملہ سار ۵ تولہ ہر دو کو ملا کر کوٹ کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔ عند الضرورت زخموں پر بُرکیں۔ بہت عجیب شے ہے اور میری آزمودہ ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ سنگ جراحت، گل ارمنی، انزروت، گیرو ہموزن کا سفوف دن دو استعمال کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ پھٹکری سفید، سنگ جراحت، مردار سنگ ہموزن لے کر غبار کی طرح پیس لیں۔ بس تیار ہے۔ چاقو چھری کا زخم دھو کر زخم پر لگا دیں اور اوپر سے برف سے ٹھنڈا کیا ہوا کپڑے کا پھایہ رکھ کر پٹی باندھ دیں عضو کو حرکت نہ دیں۔ فی الفور خون بند ہو جائیگا۔ (حکیم بخشی غیور)

۱۳۷۔ بوٹیوں کے نمک:۔ جس بوٹی کا نمک لینا ہو اسے کسی میں جلا کر راکھ کر لیں۔ پھر اس راکھ میں پانی شامل کر کے دس منٹ رہنے دیں۔ اور صبح و شام اسے خوب ہلا دیا کریں۔ پھر نتھار کر اس کا پانی خشک کر لیں۔ نمک حاصل ہو جائیگا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ نمک بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دوا کو جلا کر راکھ کر لیں۔ جتنی راکھ ہو اس سے آٹھ گنا پانی ملا کر چوبیس گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پانی کو آہستگی سے نتھار لیں۔ اس پانی کو پھر چوبیس گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ اور پھر نتھار کر پانی کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے۔ تو نیچے سفید رنگ کا سفوف رہ جائے گا۔ یہی نمک ہے۔ کھرچ کر نکال لیں۔ (حکیم بکرما جیت نندہ)

۱۳۸۔ تانبہ لاقل:۔ تانبہ ایک تولہ کو آملہ سار گندھک ۵ تولہ میں کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تانبہ سیاہ کشتہ ہو جائے گا۔ اسی کشتہ کو ہم وزن شہد، گھی، سہاگہ ایک جان کیا ہوا شامل کر کے اسی طرح چار مرتبہ عمل کریں۔ تانبہ کی سیاہی دور ہو کر یہ لاقل ہو جائے گا۔ محفوظ رکھیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ تانبہ ایک تولہ کو آگ پر بذاب کریں جب پگھل جائے تو ایک ماشہ ویلیڈیم شامل کر دیں۔ اور چند روز تک رکھیں تانبہ لاقل ہو جائے گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ تانبہ ایک تولہ کو سرخ کریں۔ جب پگھل جائے تو ایک ماشہ سیم خالص شامل کر لیں۔ لاقل ہو جائیگا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ ایک تولہ تانبہ ایک تولہ چاندی لے کر کٹھالی میں گلائیں اور جب پگھل جائے شورہ کی چٹکیاں دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ کٹھالی میں نصف حصہ رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر وزن کر لیں۔ زیادہ ہو تو پھر یہی عمل کریں۔ تاکہ ایک تولہ رہ جائے۔ بس اس میں ایک تولہ خالص ملائیں۔

۱۳۹۔ روغن حنظل ۲ تولہ میں جب خوب سرخ ہو جائے چھان لیں۔ (ڈاکٹر ...)

۱۴۰۔ فرا سیرون:۔ آپ مخزن الادویہ یا محیط اعظم دیکھیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

سوالات

۱۴۱۔ مریضہ عمر ۲۰ سال کو اسقاط کا مرض لاحق ہے۔ جب حمل قرار پاتا ہے تو تین ماہ کے بعد اسقاط ہو جاتا ہے اور اگر کبھی حمل رہ جائے تو بچہ پیدا ہونے کے دس بارہ روز بعد انتقال کر جاتا ہے۔ مریضہ کو کچھ [illegible] شبہ رہتا ہے۔ ہر قسم کے یونانی، ڈاکٹری اور تعویذات کے ذریعہ علاج کیا جا چکا ہے۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

ڈاکٹر صاحبان، حذاق کرام اور عاملین حضرات توجہ خصوصی فرما کر مجرب المجرب علاج یا کوئی عمل درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(حکیم چوہدری محمد عبداللہ)

۱۴۲۔ مریض عمر چالیس سال کو عرصہ آٹھ نو سال سے کمی خون، سر چکرانا، دل دھڑکنا، قبض دائمی، اعضاء شکنی، کمی نظر وغیرہ لاحق ہے۔ مجوزہ یونانی و ڈاکٹری علاج کرایا گیا مگر کسی علاج سے تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ لہٰذا حذاق کرام سے التجا ہے کہ تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۱۶۹)

۱۴۳۔ ہچکی روکنے کے لئے مجرب نسخہ کی ضرورت ہے۔ ہچکی کے ساتھ مریضہ کو غشی کے دورے بھی پڑ جاتے ہیں۔ یہ مرض تقریباً اڑھائی ماہ سے لاحق ہے۔ مریضہ عمر سولہ سال ہے۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۳۷۲۳)

۱۴۴۔ مریضہ عمر ۲۰ سال، عام صحت اچھی ہے مگر پستان ڈھیلے اور لٹک گئے ہیں۔ حذاق کرام کوئی ضماد یا خوردنی نسخہ درج الحکیم فرمائیں جس کے استعمال سے پستان تن کر اپنی اصلی حالت پر آ جائیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ تین چار ماہ کا بچہ جو کہ اس کا دودھ پیتا ہے اس کی صحت پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔ (خریدار نمبر ۳۳۵۸۹)

۱۴۵۔ مریضہ عمر ۳۰-۳۲ سال جس کی صرف ایک ہی لڑکی ہے اور گیارہ سال سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ مریضہ کا مزاج گرم ہے ایام ہمیشہ قلیل اور میٹھے میٹھے درد سے ہوتے تھے۔ مریضہ کو سفید رطوبت بھی آتی تھی۔ لیکن اب یہ تکلیف بالکل نہیں ہے۔ اس کا جسم روز بروز فربہ ہوتا جا رہا ہے۔ ویسے شفاخانہ کی ڈاکٹر صاحبہ نے تشخیص کیا ہے مریضہ کے رحم کی حالت بالکل درست ہے۔

التماس ہے کہ اطباء کرام مریضہ کے لیے ایسا نسخہ تجویز کریں جو سہل ہونے کے علاوہ دیہات میں بآسانی دستیاب ہو سکے۔

(حکیم عنایت اللہ)

۱۴۶۔ مریض عمر ۳۴ سال شادی شدہ، عرصہ تین سال سے پھیپھڑوں کی تپ دق میں مبتلا ہے۔ سٹرپٹومائی سین، پی۔ اے۔ ایس اور دیگر [illegible] سے علاج کرایا گیا۔ ایکسرے سے معلوم ہوا کہ دائیں پھیپھڑے کا اوپر والا حصہ ماؤف ہے۔ ڈاکٹر کے علاج کے مطابق پھیپھڑے میں ہوا چھ ماہ تک جاری رکھی۔ اب دوبارہ ایکسرے کرایا۔ ڈاکٹر سے مشورہ لیا گیا۔ تو ڈاکٹر نے بتلایا کہ ہوا سے پھیپھڑہ کی کیوٹی یعنی غار بند نہیں ہوا جس کی وجہ یہ ہے کہ کیوٹی کے کنارے سخت ہو گئے اور ہوا سے بند نہیں ہو رہے ہیں جس میں جراثیم کھلے طور پر پرورش پا رہے ہیں اور آرام کے امکانات دکھائی نہیں دیتے۔ اب صرف یہ علاج ہے کہ سینہ کی چھ پسلیاں کاٹی جائیں اور کیوٹی کو بند کر دیا جائے۔ اس وقت مریض کو کھانسی اور بخار کی کوئی شکایت نہیں ہے البتہ پی۔ اے۔ ایس کی گولیاں کھانے سے مریض کا ہاضمہ خراب رہتا ہے اجابت پتلی ہوتی ہے۔

چونکہ مریض اپریشن سے گھبراتا ہے اس لئے حذاق کرام اور ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر ۳۳۳۱۹)

۱۴۷۔ مریض عمر ۴۰ سال، تیس سال کی عمر میں سانپ نے کاٹا۔ اور مریض کو اس روز سے پسینہ بالکل نہیں آتا۔ گرمیوں کے موسم میں روزانہ متعدد بار غسل کرتا ہے اور جسم پر تمام دن بھیگا ہوا کپڑا رکھتا ہے۔ گذشتہ دس سال سے اس کا جسم بالکل سفید پڑ گیا ہے اور تین چار برس سے [illegible] بھی ہو گیا ہے۔ ایک صاحب نے بیر بہوٹی کا اگر استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ التماس ہے کہ بیر بہوٹی کا اگر دستیاب ہونے کا پتہ اور اس کا مفید علاج درج الحکیم فرمایا جائے۔ (خریدار نمبر ۳۲۱۹۴)

۱۴۸۔ مریض عمر بیس سال، ایک سال سے صرف صبح پیشاب سے پیشتر لے چند سفید قطرے خارج ہوتے ہیں۔ اس عرصہ میں مریض کی صحت انتہائی طور پر گر چکی ہے۔ حذاق اطباء نے جریان تشخیص کر کے اس کا علاج کیا

لیکن بے سود رہا۔ اطباء سے التماس ہے کہ مریض کی تشخیص کر کے مجرب علاج سے مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۴۹)

۱۴۹۔ بچہ عمر ۲ سال جسے پیٹ کی شدید تکلیف ہے کبھی اسے اسہال شروع ہو جاتے ہیں اور کبھی دو دو روز تک قبض۔ اسہال صرف دن کے وقت آتے ہیں جس سے اس کے آنتوں کا کچھ حصہ بھی باہر نکل آتا ہے اور پیٹ میں بھی درد رہتا ہے۔ اس تکلیف سے دن کے وقت بچہ کا جسم متورم رہتا ہے اور رات کو ورم خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ مریض کو بھوک بھی بہت لگتی ہے۔

مریض چونکہ کسی قسم کی دوائی نہیں کھاتا۔ اس لئے کوئی ٹکیہ تجویز کیا جائے مشکور ہوں گا۔ (کالی چرن)

۱۵۰۔ مریض عمر ۲۰ سال جس کے جسم کی دائیں جانب کا حصہ اور زبان بالکل بے حس ہو چکی ہے۔ حتیٰ کہ مریض بولنے سے بھی قاصر ہے۔ مقامی اطباء نے فالج تشخیص کیا ہے۔ لہذا اطبائے کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج معہ پرہیز درج فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر [illegible])

۱۵۱۔ مریضہ عمر ۵۰-۵۵ سال۔ دس سال ہوئے نکسیر جاری ہوتی۔ جو تین سال تک رک رک کر آتی رہی۔ اس کے بعد یہ تکلیف رفع ہو گئی۔ لیکن اب تقریباً تین سال سے سر چکرانے کی شکایت ہو گئی ہے۔ جس سے تمام چیزیں گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ دماغ کمزور ہو گیا ہے اور کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ مریضہ کو قبض کی دائمی شکایت ہے۔ سر میں درد اور چکر بھی آتے ہیں۔ بعض اوقات سر چکرانے سے قے بھی ہو جاتی ہے۔ گذشتہ چار ماہ سے چکروں کی تکلیف میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک حکیم صاحب نے [illegible] شام کو مربہ آملہ اور [illegible] اور صبح کے وقت مفرحات کا مربہ استعمال کرایا نیز گھی کے ہمراہ چینی روٹی کھانے کو کہا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

لہذا اطبائے کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (شوکت علی)

۱۵۲۔ مریض عمر ۲۴ سال گاہے گاہے قبض کی شکایت رہتی ہے۔ اور بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے سرعت انزال کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ عضو خاص میں کمزوری بھی آ چکی ہے۔ [illegible] سے معروض ہوں کہ کوئی تجربہ شدہ خاص الخاص نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمادیں۔ (ایک خریدار)

۱۵۳۔ ایک ایسا نسخہ درکار ہے جس کی ایک دو خوراک سے انفلوئنزا (وبائی زکام) سے نجات مل جائے۔ دوائی کی مقدار قلیل ہو۔ لہذا اطباء و ڈاکٹر صاحبان توجہ فرما کر بلا بخل نسخہ جات درج الحکیم فرما دیں۔ (خریدار نمبر ۳۲۱۳)

۱۵۴۔ مندرجہ ذیل کی ترکیب سے صاف کیا ہوا پارہ قابل استعمال ہے کہ نہیں؟ ماہر فن کامل روشنی ڈال کر مشکور فرمائیں۔

تیزاب نمک، تیزاب شورہ ہموزن ملالیں اور کسی شیشہ کے برتن میں حسب ضرورت پارہ ڈال کر اس پر مذکورہ مرکب تیزاب اس قدر ڈالیں کہ پارہ اس میں ڈوب جائے پھر شیشہ کی سلائی سے ہلاتے رہیں جب پارہ کسی قدر گاڑھا ہو جائے۔ تو برتن دھوپ میں رکھیں۔ تاکہ تیزاب خشک ہو جائے اسی طرح سات بار تر و خشک کر کے نمک آمیز پانی سے دھولیں۔ تاکہ پارہ سے تیزاب نکل جائے پھر سادہ پانی سے دھولیں۔ تاکہ شوریت وغیرہ دور ہو جائے۔ یہ پارہ نہایت صاف ہے۔ (خریدار نمبر ۴۴۹۹۰)

۱۵۵۔ مجھے خالص تانبہ کی [illegible] مطلوب ہے۔ واقف کار حضرات اس کے ملنے کا پتہ تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ (حکیم مظفر حسین)

۱۵۶۔ ہمارے علاقہ میں ایک سنیاسی سنسار کے گوشت کا قیمہ لیکر اس میں [illegible] اسم الفار سفید باریک پیس کر ملادیتا ہے اور قیمہ کو کوزہ میں بند کر کے زمین میں دفن کر دیتا ہے ۱۰ یوم کے بعد جب کوزہ مذکور کو نکالتا ہے۔ تو اس میں تمام کرم سفید رنگ کے پائے جاتے ہیں جن کو نکال کر ایک [illegible] میں بھر کر اس [illegible] کو کھولتے ہوئے گرم پانی میں ڈال دیتا ہے۔ چند منٹ بعد وہ کرم تیل ہو جاتے ہیں۔

مذاق کرام اس تیل کے خواص اور ترکیب استعمال پر کامل روشنی ڈالیں۔ تاکہ ضرورت مند اصحاب اس سے مستفید ہو سکیں۔ (ایک خریدار)

۱۵۷۔ اصلی اور مصنوعی سلاجیت کی شناخت درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر ۳۵۳۶۳)

۱۵۸۔ ہمارے علاقہ میں ایک عیسائی ڈاکٹر امراض جگر، امراض طحال، یرقان، ملیریا بخار اور دردوں والے بخار وغیرہ میں ایک ہی بام [illegible] دیا کرتے تھے۔ جس کے استعمال سے تین دن میں ہی کامل صحت ہو جاتی تھی۔ معلوم کرنے پر اس کے اجزاء میں سے سلفورک ایسڈ، [illegible] ٹنکچر [illegible] کا پتہ چلا ہے اگر مذاق کرام [illegible] صاحبان اس بام کے مکمل [illegible] درج الحکیم فرمائیں تو نہایت شکر گزار رہوں گا۔ (محمد سلیم خان)

۱۵۹۔ مجھے ست دھاتکی کے خواص کا مجرب المجرب نسخہ درکار ہے۔ مذاق کرام درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۶۰۔ آپ بیجوں کے محفوظ رکھنے کی ترکیب تحریر فرمائیں تاکہ ایک [illegible] تک حشرات سے محفوظ رہ سکے۔ (ایک خریدار)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588



الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana